

حفیظ القواعد

مؤلف :- پی۔ حسین خاں۔ ادیب فاضل

صفحات ۱۳۲ سائز ۲۰x۳۰

۱۶

قیمت : ڈیڑھ روپیہ

حفیظ القواعد ایک جدید طرز کی بہترین اور مفید ترین کتاب ہے جس میں ہندو
محنت و سعی سے اور انتہائی کاوش سے اردو زبان کے اہم قوانین جمع کئے گئے ہیں اس
اردو قواعد نویسی کی تاریخ، علم ہیجا، مخارج کابیان، علم صرف و نحو، تحلیل صرفی و ترکیب
نحوی کی مثالیں، رموز اوقاف، علم عروض، علم بیان، علم بدیع، علم معانی، اضافہ سخن، اقلام انشاء
مشہور محاورات و ضرب الامثال بھی ہیں، گویا کوزہ میں دریا بند کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی
یہ کتاب تعلیمی نقطہ نظر سے سکینڈیری، ہیرسیکنڈیری، ملٹی پرنیپ، میٹرکولیشن اور
یریونیورسٹی کی جماعتوں کے نصاب تعلیم پر مکمل طور پر مادی ہے۔ اسی وجہ سے یہ قواعد
منظورہ آئندہ ایونیورسٹی پی۔ یو سی بھی ہے۔

اس قواعد کو مفید بنانے کے لئے زبان انگریزی کے اصطلاحات سے مطابقت پیدا
کرنے کی سعی کی گئی ہے تاکہ عام فہم طور پر یہ خشک معنوں طلباء کے ذہن نشین ہو جائے
اور قواعد کے سمجھنے میں کسی قسم کی دقت و پریشانی محسوس نہ ہو۔

اصول قواعد پر بہ لحاظ اختصار و جامعیت اور طلباء کے امتحانی مقاصد کیلئے
ہدایت موزوں اور مفید ترین کتاب ہے۔

:- ملنے لگا پتہ :-

ظفر بک ڈپو - آدے گری - ضلع نیلور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نصیحت اچھا بدلہ ہے خوف الہی اچھی عادت ہے



مؤلفہ و مرتبہ


حسین خاں

حصہ
اول

ناشر:

نیشنل بک ڈپو مچھلی کمان حیدرآباد (ای۔ پی)

مستند ۱۹۶۷ء

قیمت  روپیہ پچاس پیسے

RS. 7-50p.

تعداد ۱۰۰۰

بار اول

فہرست مضامین ”شعاع نور“

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۶	بچانا چاہیے	۱۶	۵	عرض مؤلف
۱۷	برا اور بھلا	۱۷	۶	پیشین لفظ
۱۸	بھلائی اور برائی	۱۸	۷	تفسار ریاض
۱۸	بات	۱۹	۸	آدمی
۱۹	پڑوسی	۲۰	۹	آتی ہے
۲۰	پریش اعمال	۲۱	۱۰	آزادی اور غلامی
۲۰	تقویٰ	۲۲	۱۱	ایمان °
۲۱	تعبد نفس	۲۳	۱۲	اخلاق
۲۱	توبہ	۲۴	۱۳	احسان
۲۲	تندرستی	۲۵	۱۴	احترام محبت
۲۲	تقدیر و تدبیر	۲۶	۱۵	امتحان
۲۳	جرم و انصاف	۲۷	۱۶	اولاد
۲۳	جدوجہد	۲۸	۱۷	امیر اور غریب
۲۴	جھوٹ اور سچ	۲۹	۱۸	ادب
۲۶	جواہر پارے	۳۰	۱۹	بھروسہ نہیں

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۷	روح	۵۰	۳۰	۳۱ چال پلین
"	رفیقہ حیات	۵۱	"	۳۲ چار شہور سخیاں
۴۹	راز	۵۲	"	۳۳ حقیقی عظمت
۵۰	زبان	۵۳	۳۱	۳۴ حضرت امان
۵۲	زنا	۵۴	"	۳۵ عرصہ
"	زندگی	۵۵	۳۲	۳۶ خدا
۵۵	زندگی کی لہر	۵۶	۳۳	۳۷ خواہشات
"	شہرت	۵۷	۳۴	۳۸ خوشی
"	شرافت ہے	۵۸	"	۳۹ خاموشی
"	صدقہ	۵۹	۳۵	۴۰ دین و دنیا
۵۷	صبر	۶۰	۳۸	۴۱ دولت
۵۸	صابر	۶۱	۴۰	۴۲ دعا و بددعا
"	صاحبِ بہت	۶۲	۴۱	۴۳ دوست اور دشمن
۵۹	ظاہر مت کرو	۶۳	۴۲	۴۴ دوست
"	علم	۶۴	۴۳	۴۵ دشمن
۶۳	عمل	۶۵	۴۴	۴۶ دانا و دانائی
۶۴	عبادت	۶۶	"	۴۷ دس عمدہ خصلتیں
۶۵	عالم و جاہل	۶۷	۴۵	۴۸ دل
۶۶	عقل	۶۸	۴۶	۴۹ رشوت

صفحہ	مضمون	صفحہ	نمبر سلسلہ
۸۷	معقلمات	۶۶	۸۱
"	مست کھا	۶۹	۸۲
"	مکن نہیں	۷۰	۸۳
۸۸	مطالعہ	۷۴	۸۴
"	مال باپ	۷۶	۸۵
۸۹	محبت	"	۸۶
۹۱	نیکی و بدی	۷۸	۸۷
۹۳	نکستہ چینی	۷۹	۸۸
۹۴	نفس	"	۸۹
۹۵	وقت	۸۲	۹۰
۹۶	ورزش	۸۴	۹۱
"	ہمت	۸۶	۹۲
۶۹	عقلندہ اور بیوقوف		
۷۰	عورت اور مرد		
۷۱	عورت		
۷۲	غصہ		
۷۳	قبر		
۷۴	کام		
۷۵	کم ظرف		
۷۶	کفایت شعاری		
۷۷	کتابیں		
۷۸	گناہ		
۷۹	موت		
۸۰	مومن		

عرض مؤلف

میں نے اپنے دوران مطالعہ میں جن قرآن حکیم کے احکامات رسول کریمؐ کے ارشادات، مشاہیر عالم، حکماء، و فلاسفہ یورپ کے نفیستہ آمیز اقوال و ہدایات کو اپنی کتاب میں درج کر لیا تھا۔ زیر نظر کتاب اسی سعی کا حاصل ہے۔ اس عظیم الفرصتی کے دور میں جو ہر شخص حصول سعادت کی خاطر سرگرداں نظر آتا ہے اور جن کو اخلاقی و مذہبی کتابوں سے اکتاہٹ محسوس ہو رہی ہے اور کتب بینی کا موقع تک نہیں ملتا جس کی وجہ سے مستقبل کی زندگی تاریک سے تاریک تر ہوتی جا رہی ہے اس امر کی سخت ضرورت محسوس کی گئی کہ بیش بہا اقوال کے مجموعے کو سرخیوں کے تحت دلچسپ انداز بیان کے ساتھ پیش کیا جائے تاکہ قلیل وقفہ میں کثیر منافع حاصل کرنے اور اس علم کے سرچشمے سے فیضیاب ہونے کا موقع مل جائے۔

یہ اقوال اپنے اندر ایسی تاثیر رکھتے ہیں کہ اگر کوئی اپنانے کی کوشش فرمائیں تو ان کی زندگی میں ایک عظیم انقلاب واقع ہو سکتا ہے۔ اور ان اقوال کے مطالعہ کے بعد اگر کسی کی زندگی میں انقلاب پیدا ہو گیا تو اس سے یہاں یہ سمجھوں گا کہ میری سعی کارگر ثابت ہوئی۔

مؤلف

(الاجیزہ)
(ستمبر ۱۹۶۷ء)

پیش لفظ

عالی جناب الحاج مولوی سید ظہور اللہ حسینی صاحب قلم

پرنسپل اسلامیہ عربی و طبیبی کالج کر نول (اے۔ پی۔)

شعاع نور، مرتبہ عزیزم حسین خاں سلمہ، کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اس
لا دینی دور میں اخلاقی اور اصلاحی مضامین کی اشاعت بڑی اہمیت رکھتی ہے۔
چنانچہ مذہبی و اخلاقی تعلیم کے فقدان کی وجہ آج طلبہ میں تخریبی و شریکینہ کے
رجحانات پرورش پا رہے ہیں۔ کتاب ہذا طلبہ کے علاوہ عوام کے لئے بھی
بہت سودمند ہے۔

مجھے امید ہے کہ عوام و طلبہ اس علمی کاوش کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سعی کو مشکور بنائے اور عزیزم سلمہ، کو
ایسی علمی خدمات میں نصرت خاص سے سرفراز فرمائیے۔
آمین یا رب العالمین

سید ظہور اللہ حسینی عفی عنہ

تقاریر فیہ عالمی جناب لیس با شافادری صا صد مدرس

گورنمنٹ بیگ ٹریننگ اسکول برائے طلباء اردو۔ کرنول (پنی)

میری نظر میں شر نور مہتبہ جناب حسین خان صاحب ایک بہترین شاہکار ہے۔ موجودہ دور اور پریشان کن سوسائٹی کا خیال کرتے ہوئے یہ کتاب ایک زرین تحفہ ہے۔ طالب علموں ہی کے حق میں نہیں بلکہ عوام الناس کیلئے بھی یہ کتاب ایک انمولی جواہر سے کم نہیں ہے۔ ہر بالغ نظر انسان اس کا گہرا مطالعہ کریں۔ اور اس نادر تحفہ میں جو نصائح جواہرات بھرے پڑے ہیں ان کو اپنے دماغوں میں محفوظ رکھیں اور اپنی زندگیوں کو اس کی روشنی میں ایک لافانی زندگی بنانے کی سعی کریں۔

عالیجناب کٹر محمد ترضی صدیقی صاحب ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی
پول آفیسر سی۔ ایس۔ آئی۔ آر۔ وائزیری پکچر شعبہ فلسفہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد (پنی)
مولانا حسین خان صاحب کی علمی اور ادبی صلاحیتوں کا اعتراف ضروری ہے۔
شعاع نور" میں مولانا نے اہم اقوال زرین جمع کر کے
خدمتِ ملہ کے نوجوانوں کیلئے ایک چھی خدمت کی ہے۔ تجھے یقین ہے کہ مولانا کی یہ علمی
خدمت بھی خراج تحسین وصول کرے گی۔

اور مولانا کی مزید ہمت افزائی ہوگی تاکہ یہ علمی سلسلہ ترقی کرتا رہے۔ فقط

محمد ترضی صدیقی
پول آفیسر حیدرآباد

{ال تیکری
(۱۰/۶۷)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجھ دوسرے اپنی محنت پر نہ کچھ اپنی بیباقت پر۔
فقط آمید رکھتا ہوں الہی تیری شفقت پر۔

آدمی :- آدمی کو اپنے ماں باپ اور بھائی بہن کے گھر داخل ہوتے
بھی اجازت لینے چاہئے۔ (رسول اکرمؐ)

- آدمی وہ ہے جو ٹھوکر کھا کر سنبھل جائے۔
- آدمی سے پہلے آدمی کے خصائل شہر میں جاتے ہیں۔
- آدمی کا بہترین معلم تجربہ ہے اور زندگی کی ٹھوکریں اعلیٰ ذریعہ
- (ہربرٹ اسپنر)
- آدمی اپنے سمنشین سے پہچانا جاتا ہے کہ وہ کیسا ہے۔
- ایک خوش مزاج آدمی پڑ مردہ دلوں کی دوا ہے۔

(حضرت سلیمان علیہ)

- اکثر دنیا میں آدمی کی قیمت کا اندازہ اس بات سے لگتا ہے کہ
- اپنی نظر میں اس کی کیا قیمت ہے۔ (لابر وٹر)
- جو آدمی جتنا زیادہ بولتا ہے اتنا ہی کو عقل ہوتا ہے۔

(خلیل جبران)

- جہاں پیسوں کا سوال آتے ہیں وہاں ہر آدمی کا ایک مذہب ہو؛
- (والٹیر)

• شریف النفس اور نیک طینت آدمی کو کوئی مصیبت اور آزمائش خواب نہیں کر سکتی، منزل کے درخت میں ہزار سانپ پلٹے ہوں لیکن ان کا زہر اس پر اثر نہیں کرتا۔
(عبدالرحیم خانخاناں)

• ایک اچھا انسان ہمیشہ دوسرے آدمیوں میں اچھا بھلا ہی ڈھونڈا کرتا ہے، وہ دوسروں کے نقص کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ اچھے آدمی ہمیشہ اس کے برعکس چلتے ہیں۔
(کنفوشس)

• آدمی کا کمال اس وقت معلوم ہوتا ہے کہ اچھا کام کر کے افتخار نہ کرے کسی کے برا کہنے سے غصہ نہ ہو۔ تعریف سے مغرور نہ ہو۔ اور کار خیر کو بے تکلف نہ کرے۔
(افلاطون)

• ایماندار آدمی کے لئے اعتراض تکلیف دہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا لمحہ تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔
(قاضی عبدالغفار)

• بے کار آدمی چور ہو گیا بیمار۔

• سمجھ دار آدمی ہر چیز کی دیکھ بھال کر لیتا ہے۔

• ساکن پانی اور خا موش آدمی بہت خطرناک ہوتا ہے، اس سے بچنا ضروری ہے۔

• ظفر آدمی اس کو نہ جانیئے گا وہ کیسا ہی صاحبِ زہد و نفی

جسے عیش میں یا وضو نہ لے جسے طیش میں خوف خدا نہ ہو

(بہادر شاہ ظفر)

آتی ہے :- فضول خرچی کرنے سے مفلسی۔

• محنت و دیانت اور کفایت شعاری سے دولت۔

• بے ادبی کرنے سے بد نصیبی۔

- یتیم اور بیوہ کا مال ناحق کھانے سے بربادی۔
- بڑوں کی صحبت میں بیٹھنے سے ادب اور عقل۔
- غیبت کرنے اور سننے سے بیماری۔
- مصیبت اور تکلیف میں صبر کرنے اور شکوہ نہ کرنے سے راحت۔
- آسمان کی غلامی سے زمین کی آزادی اچھی ہے۔

آزادی اور غلامی:

(ملٹن)

- آزادی کا ایک گھنٹہ تمام عمر کی غلامی سے بہتر ہے۔

(اڈلین)

- جب کسی مقام سے آزادی رخصت ہونے لگتی ہے تو وہ دفعتاً نہیں جاتی بلکہ سب خوبیوں کے چلے جانے کے بعد ہی کوچ کرتی ہے۔
- آزادی کبھی دی نہیں جاتی۔ یہ حاصل کی جاتی ہے اور اسے صرف وہی لوگ قائم رکھ سکتے ہیں، جو اپنی سرگرم زندگی کے ہر منٹ پر اسے حاصل کرتے رہتے ہیں۔
- (ڈاکٹر ذاکر حسین)

توحید، رسالت اور آخرت پر دل سے یقین کرنا اور زبان ایمان :- سے اقرار کرنا۔

- ایمان خدا کی محبت کا دوسرا نام ہے۔
- ایمان تحمل اور فراخ دلی کا نام ہے۔ (حدیث)
- سچا ایمان وہ ہے جس کو ہم خود سچا جانیں اور اس پر بھروسہ رکھیں۔
- ہر چیز کی ایک علامت ہے اور ایمان کی علامت نماز ہے۔
- اللہ دوست ہے ایمان والوں کا انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔
- (القرآن)

• سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کی عاوت سب سے اچھی ہو اور اپنے گھر والوں پر سب سے زیادہ مہربان ہو۔ (ترمذی)

• درد و غم میں مبتلا ہونانی الجملہ صحت ایمانی کی علامت ہے۔

(خواجہ غریب نوازؒ)

• جیا اور مویا لہا پر تاقی بر رکھنا ایمان کی دو نشانیاں ہیں۔

(حدیث)

• خوراک کی کثرت ایمان کی دوری کی علامت ہے۔

• ٹھہارت نصف ایمان ہے۔ (سرور کائناتؐ)

• جیابھی ایمان (کی علامتوں میں) سے ہے۔

• گناہ کے بعد ششہرہ مندی ایمان کا عکس ہے۔

• آزادی کا غصہ ہونا ایمان کی خافی ہے۔

اخلاق اس صلاحیت کا نام ہے جو دروازے کی گندگی اور شگفتگی

اخلاق :- کو نظر انداز کر کے اس کے پرے کھلے ہوئے پھولوں کو دیکھ لیتی ہے۔

• سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

(بخاری و مسلم)

• اخلاق دور برتاؤ سے خاندان کا پتہ چلتا ہے۔

• اخلاق کی خوبیاں میں افضل یہی بات ہے کہ جب گناہگار غصہ کرے

تو معاف کر دیا جائے۔

• بغیر اخلاق کے حسن مثل اس نگی کے ہے جس میں ہلک نہ ہو۔

• حسن اخلاق سے انسان وہ درجہ پا سکتا ہے جو دن بھر روزہ رکھنے

اور رات بھر ناز پڑھنے سے ملتا ہے۔

• اگر کسی شخص کے اخلاق معلوم کرنا چاہو تو یہ دریافت کرو کہ اس کا دوسروں کے ساتھ کیا برتاؤ ہے۔

(اسمائیں)

• اخلاق جسمانی صحت کی کچی کو پورا کر دیتا ہے۔

• دوسروں کو اپنے جذبہ اخلاص اور احترام سے متعارف کرانے کا نام ہی اخلاق ہے۔

• قالو الہی یہی ہے کہ جو قومیں اعلیٰ اخلاق سے آراستہ و پیراستہ

ہو کر میدان عمل میں اترتی ہیں وہی کامیاب و بامراد ہوتی ہیں۔ اور جو قومیں اعلیٰ اخلاق سے تہی دامن ہوتی ہیں وہ فنا ہو جاتی ہیں۔

(علامہ جمال الدین)

احسان :- احسان دشمن کو بھی زیر کر لیتا ہے۔

• احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آتے ہیں اور سخاوت سے

عیب چھپ جاتے ہیں۔

• اپنے دشمن کے ساتھ احسان کرونا کہ تمہارا احسان اولاد کے لئے

کام آئے۔

• جو شخص تمہارے احسانات پر شکر گزار نہیں تم کو اس کے ساتھ،

احسان کرنے میں کوتاہی نہ کرنی چاہئے۔

• اس خیال سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طلب گار

(القرآن)

ہو جاؤ۔

• جب حکومت ملے تو احسان کرو، جب قدرت ہو تو معاف کرو۔

(نبی اکرم)

• احسان فراموشی کینہ آدمی کی علامت ہے۔

• جو شخص اپنے اس احسان کو جو لوگوں کے ساتھ پہلے کرتا تھا۔ جب روک دیتا ہے تو حق تعالیٰ اس کی وسعت و قدرت کو زائل کر دیتا ہے۔

• اپنا احسان نہ جتایا کرو، مگر دوسروں کا شکریہ قبول کرو۔

(سنیکا)

احترام محبت :- اگر آپ یہ پسند کرتے ہیں کہ آپ کی شخصیت کا احترام آپ کیا جائے اور آپ کے اخلاق کو لوگ پسند کریں تو آپ اپنی شخصیت کو باوقار بنائیے تو لوگ آپ کا احترام کریں گے، اور آپ پاکیزہ اخلاق بن جائیے تو لوگ آپ سے محبت کریں گے۔ آپ جب ایسے شخص کو دیکھیں گے کہ جس کا احترام تو کیا جا رہا ہے، لیکن اس سے کوئی محبت نہیں کرتا تو جان لیجئے کہ اس شخص کے اخلاق درست نہیں ہیں اور اگر آپ کی نظر ایسے شخص پر پڑے جس سے ہر شخص محبت کرتا ہے لیکن اس کا احترام کوئی نہیں کرتا، تو جان لی جائے کہ اس کی شخصیت ناقص ہے۔

(ایک عربی مفکر)

بہادر کا امتحان میدان جنگ میں، دوست کا امتحان مصیبت امتحان :- کے وقت اور عقلمند کا امتحان غصے کے وقت ہو جاتا ہے اس پر امید و خار کھنا سراب سے پیاس بجھانے کے مترادف اولاد :- ہے، جب تک جسم تندرست ہے اور کچھ دنیا داری کے کام سرانجام دے سکتا ہے، تب تک بے شک محبت اور خدمت کا اظہار کیا جاتا ہے۔ لیکن وقت آنے دے جب کچھ یہ صداقت معلوم ہو جائے گی کہ فی الواقع جو اظہار محبت وغیرہ کیا جا رہا ہے سب خود غرضی کی بنا پر

تھا۔ جب جسمانی طاقت مفقود ہوئی، اعضاء لے کام کرنے سے جواب دیا، سب اظہار محنت کرنے والے بھی جواب دے دیئے۔ (صوفی)

امیر وہ ہے جس کی آمدنی اس کے خرچ سے زیادہ
امیر اور غریب ہو اور غریب وہ ہے جس کا خرچ آمدنی سے زیادہ
ہے۔

• امیر دل کے ملنے سے ذلت ہوتی ہے اور غریبوں کے ملنے سے عزت۔

• اگر تم امیر بننا چاہتے ہو تو اپنی فرست کو بیکار بنانے نہ دو۔

(ابو یوسف)

• ہمارا امیر اور غریب ہونا ہماری روح پر منحصر ہے۔

• غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔

(حضرت علیؑ)

• غریب وہ نہیں ہے جس کے پاس تھوڑا ہے بلکہ وہ ہے جو زیادہ
کی خواہش کرتا ہے۔
(دانیال)

• امیری مال کی کثرت کا نام نہیں، بلکہ امیری دلی کی امیری کا نام
ہے۔
(بخاری)

• اعتدال کو اپنا شیوہ بناؤ۔ امیر ہو کر آپس سے باہر اور غریب
ہو کر شکستہ دل نہ ہو جاؤ۔
(حضرت حاتم بن ثابتؓ)

• ادب :- انسان شرف حاصل کرتا ہے اپنے ادب سے اگرچہ نسب
میں کم ہو۔

• توبیخ چلبے جس کا ہو ادب سیکھو۔ عمدہ ادب نسب سے بے پردہ

کرفے گا۔ (حضرت علیؑ)

• اپنی اولاد کو ادب سکھا نا غلہ یا کھجوروں کے مدقہ دینے سے بہتر ہے۔ (رسول اکرمؐ)

• باپ کا اپنے بیٹے پر ادب سکھانے سے بڑھکر اور کوئی احسان نہیں (ترمذی)

• ادب کی اہمیت یہ ہے کہ انسان اپنی ذات سے بھی شرمانے لگے۔ (حضرت علیؑ)

• جو شخص اپنے حاسد کو ذلیل و خوار کرنا چاہے اسے چاہئے کہ وہ اپنے لڑکے کو نیک ادب سکھائے۔ (حضور اکرمؐ)

• جو دوسروں کا ادب نہیں کرتا اس کا بھی ادب نہیں کیا جاتا۔

(ہربرٹ اسپنسر)

• بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت ہمیشہ کرتے رہو۔

• با ادب بالنعیب۔ بے ادب بے نصیب۔

• ادب انسانی جذبات کو تنظیم عطا کرتا ہے، بکھیرتا ہرگز نہیں۔

• صاحب ادب کو چاہئے کہ بے ادب کو منہ نہ لگائے جیسے ہوش والے

کو مدہوش کے ساتھ تکرار کرنی زیبا نہیں۔ (افلاطون)

بھروسہ نہیں ہو۔ ابر کے سایہ کا۔

• غیر عورت کی محبت کا۔

• خوشامدی کی تعریف کا۔

• غرضی مندی دوستی کا۔

• جواہری کی مالداری کا۔

• کھانے پینے کے یاروں کا۔

• تندرستی اور زندگی کا۔

• دل کو حد سے۔ زبان کو کذب و غیبت سے۔

• پہچانا چاہئے :- عمل کو ریا سے۔ پیٹ کو حرام خودی سے پہچانا چاہئے

جو شخص عقل کو اپنا امین۔ پرہیزگاری کو اپنا وزیر۔

بچ سکتا ہے :- مواظظ کو اپنا مسلک۔ صبر کو راہ نما۔ احتیاط کو اپنا جلس اور ذکر آخرت کو اپنی خلوت و جلوت کا مونس بنائے۔ وہ تمام لغزشوں سے بچ سکتا ہے۔

(حکیم اخلاطون)

بھلا انسان سچائی کی اسی طرح کھوج کرتا ہے جس طرح

برا اور بھلا :- عام آدمی فائدہ مند چیز کی تلاش میں رہتا ہے۔

• برا انسان اپنے برے فعل کے لئے ایک بہانہ ڈھونڈ لیتا ہے

• بھلا آدمی وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔

• بُرا کہہ کر بھلا بننے کی امید نہ رکھ۔

• میں شیطانوں کے ہمراہ پیاروں، اور جنگلوں میں پھرتا رہا۔ مگر

بُرے انسانوں کے سوا کسی سے بھی نہیں گھرایا۔

(حکیم جالینوس)

• ہر قوم کے با عزت لوگوں کا احترام کرو، اور ان کے بڑوں کو بُرا

بھلا نہ کہہ۔ (حضرت رسول اللہ)

• کسی کو بھلایا بُرا اس وقت تک نہ کہ جب تک تجھے خود تجربہ

نہ ہو جائے۔ لوگ متقل ضد و قوں کی طرح ہیں اور تجربات ان کی

کنجیاں ہیں۔

• برے ساتھی کی ہمیشگی سے اکیلے رہنا بہتر ہے، اور بھلے ساتھی کے ساتھ بیٹھنا تنہائی سے بہتر ہے۔

انسان کی تمدنی اور تہذیبی ترقی کا دار و مدار بہت بھلائی اور برائی :- کچھ اس کے ماحول اور سوسائٹی کی بھلائی یا برائی سے وابستہ ہے۔

• بھلائی کا حکم دہ اور برائی کو رد کو۔ (القرآن)

• برائی کا جواب بھلائی سے دو۔ نیکی کی قوت سے بدی کی قوت پر غلبہ حاصل کرو، برے لوگ اپنے برائیوں سے باز نہیں آتے تو بھلے لوگ اپنی بھلائیوں کو کیوں چھوڑ دیں۔ (سرد رکائات)

• یقیناً بھلائیاں برائیوں کو نائل کر دیتی ہیں۔ فتنہ انگیزی قتل سے بڑھ کر ہے۔ (کلام پاک)

• جب تم دوسروں کی برائیاں بیان کرتے ہو تو تمہاری برائیاں تم پر ہنستی ہیں۔ (امامس براؤن)

• ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رہو، نہ بیٹھو پیچھے برائی کرو۔

(القرآن)

• کسی معاملے میں کسی شخص پر صحیح رائے قائم کرنے کے لئے اس کی برائیوں سے پہلے اس کی بھلائیوں پر نظر کرنی چاہئے۔

(کارلائل)

• زیادہ خوش حالی اور زیادہ بد حالی دونوں برائی کی طرف لے جاتی ہیں۔

• جو شخص تمہارے پاس دوسروں کی برائی کرتا ہے وہ ضرور دوسروں

کے پاس تنہاری برائی کرتا ہو گا۔

بات اگرچہ تیر نہیں لیکن تیر سے زیادہ زخمی کر سکتی
بات :- ہے۔

• اچھی بات چاہے کسی نے کہی ہو، وہ اچھی ہے اسے غور سے
سنو۔ (بقراط)

- دو عمروں سے ایسی بات نہ کہو جسے تم خود برداشت نہ کر سکو۔
- انصاف کی بات کہنے سے لوگ ضرور عزت کرتے ہیں۔
- انصاف کی بات ظالم بادشاہ کے سامنے کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔
(ابوداؤد)

- ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس
خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ ہو۔ (کلام پاک)
- پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو۔

• جو بات دو لفظوں میں کہی جاتی ہے وہ دو مہینوں میں کی
جاتی ہے۔ (والیٹر)

• جو بات دل سے نکلتی ہے تو دل میں گھس جاتی ہے اور جب
زبان سے نکلتی ہے تو کانوں سے اُگے نہیں بڑھتی۔

• کسی بات کا فیصلہ کرنے کے لئے تین چیزیں ضروری ہیں۔
احساس، علم اور عمل۔ (سقراط)

• جس بات میں غرور کی جھلک ہو وہ بات نہ کرنا چاہئے۔

• زور زور سے اور زیادہ باتیں کرنا بیوقوفی ہے۔

• سوچ سمجھ کر بات کرو تاکہ غرور خواہی کی ندامت سے محفوظ رہو۔

• اگر تم کو بات کرنا نہیں آتا تو سننا سیکھو۔ (بافانی نس)

پڑوسیوں سے پیار و محبت کرو کام آئیگی۔

پڑوسی کو ستانے والا دوزخی ہے اگرچہ تمام رات عبادت کرے اور تمام دن روزہ دار رہے۔ (نبی اکرمؐ)

• گھر لینے سے پہلے پڑوسی کو دیکھ لو۔

(سرور کائناتؐ)

• جس کے شر سے پڑوسی بے خوف نہ ہو وہ مسلمان نہیں، خواہ

وہ پڑوسی کافر ہو یا مومن۔ (رسول اکرمؐ)

• جو لوگ اپنے پڑوسی سے محبت نہیں کرتے وہ اپنے ایک باحق کو بیٹا کر لیتے ہیں۔

• پڑوسی کا (بھی ضروری) حق ہے۔

• جو امیر اور قیامت پر اعتقاد رکھتا ہے، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے۔ (بخاری)

• جس نے پڑوسی کے کتے پر بھی زیادتی کی اس نے گویا پڑوسی کو ستایا۔ (رسول کریمؐ)

قیامت کے دن انسان سے جب تک پانچ پریش اعمال ہاتھ نہ آتوں گا جواب نہ لے لیا جائے وہ خدا کے حضور سے نہ ہٹ سکے گا۔

• اس نے اپنی عمر کا جسے میں گزاری؟

• اپنی جوانی کیسے صرف کی؟

• مال کہاں سے کمایا؟

• جو کچھ کہا یا کہاں صرف کیا؟
 • جو کچھ معلوم تھا اس پر کتنا علی کیا؟
 فرض شناسی اور احساس ذمہ داری، حلال و حرام،
 تقویٰ: جس سے دیر و شکر کے درمیان تمیز کرتے ہوئے
 جان کر تسویٰ کہتے ہیں۔

• اللہ کے ہاں معزز وہ ہے جو تم میں سے زیادہ مستحق ہے۔
 (مرد رکائات)

• تقویٰ کی علامت یہ ہے کہ تم مشتبہ چیزوں سے بچتے رہو
 • ناجائز امور سے بچنے کے برابر کوئی تقویٰ نہیں۔
 (حضور اکرمؐ)

• تقویٰ سے بہتر کوئی لباس نہیں۔
 • بہنری اور بریزی کا معیار رنگ پر نہیں بلکہ تقویٰ اور بہنری کا
 پر ہے۔
 (ابن کریمؒ)

• تقویٰ حلال کی کا دوسرا نام ہے۔
 • جو کوئی تقویٰ اختیار کر لگا اللہ اس کے لئے کوئی راہ نکالے گا۔
 (کلام پاک)

• تقویٰ یہ ہے کہ حشر کے دن کوئی تمہارا دامن گیر نہ ہو۔
 اے بیدار مسلمان، جب تو کوئی عمل کرتا ہے تو نہ بھو
 تعہد نفس کہ تیرا معبود دیکھ رہا ہے۔ اور دوران گفتگو
 میں بھی غفلت نہ برت کہ تیرا تادیر مطلق بھی سباعت میں شریک
 ہے۔ جو کچھ تو کہتا ہے وہ سن لیتا ہے اور جب خاموش گوشہ تنہا

میں بیٹھتا ہے تو تیرا رب جانتا ہے کہ تو کس لئے خاموش ہے
(احديث)

توبہ ۱۔ گناہوں سے نادام ہونا توبہ ہے۔

• مرنے سے پیشتر توبہ کرنے میں جلدی کرو۔

• بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کے لئے رحم کرتا ہے۔

• صاف دلی کی توبہ یہ ہے کہ پھر دوبارہ اس گناہ کا قصد نہ کرے۔

•

• توبہ کرنے والوں سے حق تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

• ہر چیز کے لئے عیب ہے اور گناہوں کا عیب توبہ کرنا ہے۔

• ہر گناہ کے لئے توبہ موجود ہے لیکن بد اخلاق کے لئے توبہ

نہیں ہے۔ (سرور کائنات)

تندرستی ہزار نعمت ہے۔

تندرستی ۲۔ • بیماری سے پیشتر تندرستی کو غنیمت جانو۔

(نبی کریم)

• کھانا کھاتے وقت کسی قسم کا غصہ اور فکر نہ کریں اس سے

تندرستی بگڑ جاتی ہے۔

• اگر ہم خود سے نفرت کریں خود کو حقیر و ذلیل سمجھیں تو ہم خوش

اور تندرست نہیں رہ سکتے۔ (علامہ نفیس)

• کھنے لگوانے میں تندرستی ہے۔ (سرور کائنات)

• تندرستی کی قیمت روپوں پیسوں سے نہیں لگائی جاسکتی کیونکہ

اس کی قیمت دنیا کی تمام چیزوں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ ایک

تندرست بھکاری کی نسبت، جاہ و خشم کا مالک، بیمار بادشاہ
سکھی نہیں کہلا سکتا۔ (آرغفر)

• تندرستی حاصل کرنے کے دراستے ہیں (۱)، دیہاتی زندگی،
باغیچہ کی سیر، باقاعدہ ورزش اور صاف ہوا۔

(۲) سادہ ہلکا کھانا اور صاف پانی۔ (ڈاکٹر پراؤں)

• تلوار، توپ اور بندوق سے اس قدر خلقت نہیں ہلاک
ہوتی جتنی کہ زیادہ کھانے سے۔ (حکیم ابو علی سینا)

• جب موقع ملے تو ہنس لو، کیونکہ تندرستی کے لئے یہ ایک
مفت کی دوا ہے۔ (زینون اکبر)

• دن کو کھانا کھانے کے بعد کچھ دیر سو رہنا بہ نسبت کسی
دوا کے استعمال کرنے کے بہتر اور مفید تر ہے۔ (سیجی)

• زندگی تندرستی کے بغیر ایک بوجھ ہے۔

(لانگ فیلو)

لوگ کہتے ہیں کہ زندگی میں میرا اور تمہارا
تقدیر و تذمیر۔ سامنا ایک ہی بار ہوگا۔ میں تو ہر روز تمہارا
دروازہ کھٹکھٹاتی ہوں کہ تم بیدار ہو کر جدوجہد کرو۔ تم اپنی
گزشتہ نادانیوں پر کیوں آنسو بہاتے ہو۔ میں تو ہر رات،
دن بھر کی کارگزاری کو جلا دیتی ہوں۔ ہر صبح روح کو نئی زندگی
ملتی ہے۔

• جب تقدیر آجائے تو تدبیر اور ہوشیاری بیکار ہو جاتی

ہے۔

• اللہ کی تدبیروں سے وہی قوم نڈر ہو جاتی ہے جو تباہ و برباد ہو جانے والی ہے۔ (کلام پاک)

• نفع اور نقصان میں اگر تقدیر کا دخل مان بھی لیا جائے تب بھی تدبیر کو نہیں چھوڑنا چاہیے۔ (ارسطو)

• تدبیر کے برابر کوئی عقلمندی نہیں۔ (سرور کائنات)

• اگر تدبیر ٹھیک نہ ہو تو تقدیر ہی بگڑ جاتی ہے۔

• تقدیر پر یقین رکھو اور تدبیر کا دامن نہ چھوڑو۔

(کیخسرو)

• تدبیر کے کان بہرے ہوتے ہیں، وہ خود غرضی کے تقاضے

سنتا ہے اور دقت کے تقاضے نہیں سنتا۔ (عبد الغفار)

جب انسان شیر کو مارنے کے لئے جنگل میں

جرم و انصاف نہ جاتا ہے تو اسے ہم شکار کرنا کہتے ہیں۔ لیکن

جب شیر انسان کو مارنے کے لئے حملہ کرتا ہے تو اسے درندگی کے

نام سے پکارا جاتا ہے۔ جرم اور انصاف میں صرف اتنا فرق ہے۔

تاہم ایندو اگر شامل حال ہو تو یہ بھی ممکن ہے کہ

جدوجہد نہ۔ بغیر کتواں کھودے زمین سے صاف اور شیریں

پانی نکل آئے۔ لیکن توفیق غیب کی امید پر ترک جدوجہد کرنا

اسلامی عقیدے کے سراسر خلاف ہے۔ مشقت معیار زندگی کی

بہتری کی ضمانت ہے۔ اور کاہلی، تنہا ہی کی بنیاد ہے۔ لہذا پانی

حاصل کرنے کے لئے زمین سے تھوڑی تھوڑی نمی دور کرتے رہو

انشاء اللہ سعی مشکور اور کتواں وجود میں آجائے گا، قدرت

کے اس قانون کو اٹل سمجھو کہ جس نے خون پسینہ ایک کیا خوش حالی
اسی کو نصیب ہوئی، جس نے غوطہ لگایا، گہرا اسی کو ملا، جو چلتا رہا منزل
اسی نے پائی۔ (عارف رومی)

• دنیا میں جب کوئی فرد یا جماعت، کسی مقصد کے لئے جدوجہد
کرتی ہے تو اس کے سامنے امید بھی ہوتی ہے اور مایوسی بھی، کامیابی
بھی ہوتی ہے اور ناکامی بھی۔

لیکن — ایک مسلمان کی جدوجہد جو کچھ ہے امید و کامرانی
ہے، مایوسی و ناامیدی نہیں، کیونکہ جو کچھ کرتا ہے۔ اللہ کے لئے
کرتا ہے۔ اللہ کی راہ میں چلتے رہنا، نکلے رہنا، بجائے خود بڑی
کامیابی ہے۔

• سردار بننا چاہتے ہو تو حرکت و عمل، جدوجہد کو اپنا معمول
بناؤ۔ (حضرت امام حسینؑ)

• اس کامیابی کی عمر بہت کم ہوتی ہے جو آسانی سے حاصل
ہو جائے۔ اس کامیابی کی عمر طویل ہوتی ہے جو جدوجہد کے بعد
حاصل ہوتی ہے۔

• جو انسان جدوجہد کرتا ہے اس کے لئے کوئی کام نامکن
نہیں (اسکندر)

جب انسان جھوٹ کے ساتھ مشہور ہو
جھوٹ اور سچ :- جائے تو لوگ اس کی سچی بات کو بھی جھوٹ
سمجھتے ہیں۔

• جھوٹ شیریں ہے اس لئے سب کو پسند ہے اور سچ تلخ ہے

اس لئے کسی کو پسند نہیں۔ (بہلے شاہ پنجابی)

• جھوٹ بول کر کسی چیز کو حاصل کرنے سے سچ کہہ کر کھودینا

اچھا ہے۔ (ڈی۔ بی۔ بینا)

• جھوٹ بولنا چھوڑ دو سارے گناہوں سے بچ جاؤ گے۔

• جھوٹ بولنے سے انسان بے اعتبار ہوتا ہے۔

• جھوٹے آدمی کا انجام برا ہوتا ہے۔

• جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے اور گناہ دوزخ کا۔

• جھوٹ تمام مصائب کا سردار ہے۔

• جھوٹ ایمان کا مغاڑ ہے۔ (سرور کائنات)

• جھوٹ بولنے سے رزق گھٹتا ہے۔

• ایک جھوٹ سے بہت سے جھوٹ لازم آتے ہیں۔

• افسوس ہے اس پر جو لوگوں کو ہنسنا نے اور قصے سننا نے

کے لئے جھوٹ بولتا ہے۔ (نزدی)

• ایک جھوٹ کو نبھانے کے لئے ننانوے جھوٹ بولنے

پڑتے ہیں اور ایک نہ ایک دن اس جھوٹ کا پول کھل جاتا ہے۔

• جو شخص جھوٹ کو چھوڑ دے اس کے لئے جنت میں محل بنایا

جاتا ہے۔ (بنی کریم)

• جو شخص جھوٹا اور ناشکر ہو خدا اس کو نیک ہدایت نہیں دیا

کرتا۔ (القدرآن)

• سچ بولنے سے قلب روشن ہوتا ہے۔

• سچائی سے عقل بڑھتی ہے۔

- سچے آدمی کی ہمیشہ عزت ہوتی ہے۔
 - سچی بات کہو چاہے وہ کڑوی لگے۔ (سرور کائنات)
 - سچ بولو کہ سچ بولنا تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔
 - سچ سے زحمت اٹھانا جھوٹ سے راحت پانے سے بہتر ہے۔
 - سچ کو چھپانا گویا سونے کو دفن کرنا ہے (خیشا غوث)
 - سچ، سچ بولنے والے کے لئے باعث نجات ہے۔
 - سچائی دل کا اطمینان ہے۔ (ترمذی۔ بطور)
- جواہر پارے :-

• جو شخص خطرہ کو اپنا لینا ہے اس کے لئے آگ گھزار، سمندر، پایاب، پہاڑ سنگریزہ، شیر بکری، زہر آب حیات بن جاتا ہے۔

• کم کھانا صحت ہے، کم بولنا حکمت اور کم سونا عبادت میں داخل ہے۔ (حضرت عمر فاروقؓ)

• بچپن میں شرم دیا، نوجوانی میں اعتدال اور پیری میں کفایت شعاری اور انجام پر نظر ہونا اچھی خوبیاں ہیں۔ (حکیم بقراط)

• جسم کا چین کم کھانے میں، نفس کا آرام کم گناہوں میں اور قلب کی راحت کمی اہتمام میں، اور زبان کی راحت کم گوئی میں ہے۔ (ابن قسره)

• جس کے پاس علم نہیں، عبادت نہیں، خیرات نہیں، ہنر اور نیکی نہیں وہ حیوان غما انسان اس زمین پر ایک بوجھ ہے۔ (نا معلوم)

• خوشی، احتیاط اور سکون انسان کو ڈاکٹروں سے بے نیاز کرتے ہیں۔ (ہنری ڈبلیو لینگ)

• عفو باوصف قدرت، تواضع باوصف غربت، اور نیکی،
باوصف عداوت جو امر دی ہے۔ (نامعلوم)

• کوئی خیر، اس عقل سے بہتر نہیں جسے علم نے سنوارا ہو اور اس
علم سے جسے علم نے آراستہ کیا ہو اور اس علم سے جسے سچائی نے زینت
بخشی ہو۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

• حق تعالیٰ کے فرمان، والدین کے فرمان، بادشاہ کے فرمان
اور عاقل کے فرمان کو حقیر نہ سمجھنا چاہئے۔

• مالدار کو بخل، حاکم کو طمع، جوان کو کاہلی، عابد کو غرور اور سخی
کو افسوس خراب کرتا ہے۔

• پانی سے آگ بجھ سکتی ہے، چھاتے سے دھوپ رک سکتی ہے،
آئینہ سے ہاتھی قابو میں آ سکتا ہے، لکڑی سے مویشی مطیع ہو سکتے
ہیں، ہر مرض کے لئے دوا ہے۔ ہر گناہ کے لئے معافی ہے۔ لیکن احمقوں
کی حماقت کسی طرح دور نہیں ہو سکتی۔ (ہربرٹ سپنر)

• جو غصہ کرے وہ متکبر ہے، جو گالی دے وہ کبیہ ہے، جو انتقام
کے درپے ہو وہ درندہ ہے۔ اور جو ضبط کر جائے وہ صابر، اور کامل
انسان اور خدا کا محبوب ہے۔ (حضرت غوث پاکؒ)

• جس چیز کا علم نہیں اس کو مت کہو، جس چیز کی ضرورت نہیں
اس کی تلاش مت کرو، جو راستہ معلوم نہیں اس پر سفر نہ کرو۔ اچھی بات
جو بھی کہے اسے غور سے سنو، کیونکہ غوطہ زن کی ذلت سے گوہر کی قیمت
میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(سقراط)

• ایمان کا دشمن جھوٹ ہے۔ عزت کا دشمن سوال، عقل کا دشمن غصہ، اور دولت کی دشمن بددیانتی ہے۔ (عربی مقولہ)

• تیل اور پانی، عورت اور راز ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔

(ابی یسین)

• ضرورت سے خواہش، خواہش سے کوشش، کوشش سے حصول اور حصول سے نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ (نامعلوم)

• دل کو حد سے، زبان کو کذب و غیبت سے، عمل کو ریا سے اور پیٹ کو حرام خوری سے بچانا چاہئے۔

• پانی میں مٹی گھلتی ہے، پتھر نہیں گھلا کرتے، اسی طرح دنیا کے دکھوں سے سچے ایشور بھگت خائف نہیں ہوتے۔

(پریم ہنس رام کرشن)

• ان لوگوں کو پاکیزہ نہیں کہا جاسکتا جو اپنے جسم کو دھو کر پاک صاف کر لیتے ہیں، حقیقت میں پاک وہ ہیں جن کے باطن میں پاکیزگی ہے۔ اور جن کے اندر خوف خدا ہے۔ (گورونانک)

• کم عمر میں بیویاں ہماری محبوبہ ہیں، ادھیڑ عمر میں ہماری غجوار ہیں، اور ضعیف العمر میں خادمہ ہیں۔ اس لئے انسان کو ضرورتاً دی کرنا چاہئے۔ (بیکن)

• جہاد کو غنیمت حاصل ہوگی، روزے رکھو تندرست رہو گے، سفر کرو مالدار ہو جاؤ گے۔

(طبرانی)

• ہر ایک بات جو ذکر سے خالی ہو لغو ہے، ہر ایک خاموشی جو فکر

سے خالی ہو سہو ہے، اور ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو ہو ہے۔

(حکیم ابو علی سینا)

• جاہل عورت، بیوقوف لڑکا، منہ پھٹ لوکر، سانپ والا گھر یہ سب موت کے روپ ہیں۔

• عقلمند کے سامنے زبان کو، حاکم کے سامنے آنکھ کو اور بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھو۔

• بزرگوں کی بخیلی، عقلمندوں کا غرور، عورتوں کی بے شرمی، اور لوگوں کا بھوٹ، مردت کو تباہ کر دیتا ہے۔

• امانت میں خیانت، اللہ کو ناراض، دشمن پر اعتبار، جانوروں پر سختی اور کسی کو بدنام مت کرو۔

• اللہ تعالیٰ ظالم تو نگرے، بوڑھے جاہل سے اور محتاج منکرے سے نفرت کرتا ہے۔

• عدل ایک ایسی سرحد ہے جس کو نہ پانی ڈبو سکتا ہے، نہ آگ جلا سکتی ہے۔ نہ کوئی قلمو شکن آلات سمار کر سکتے ہیں۔ (نوشیر وال)

• مذہب بغیر اخلاقیات کے اوہام، بلکہ لعنت بن جاتا ہے۔ اور اخلاقیات بغیر مذہب کے ناممکن، انسان کی بخات کا داعہ راستہ ان دونوں کی وحدت ہے۔

• تسخیر سے اکثر قطع دوستی، دل شکنی، اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے، اس سے دل میں حد پیدا ہوتا ہے۔

• ہر شخص کی بات سنو، مگر ہر شخص سے نہ بولو، ہر ایک کی رائے لو، مگر اپنا فیصلہ محفوظ رکھو۔ (شیکیپر)

• بیٹا وہی ہے جو باپ کا خدمت گزار ہے، دوست وہی ہے جس پر یقین ہو، عورت وہی ہے جس سے آرام ملے۔ (بھرتہری)

• دولت مندی کی تمنا کی تو علم میں ملی، فقر کی خواہش کی تو فقر میں ملا
عافیت کی تلاش کی تو زہد میں حاصل ہوئی۔ اور حجاب دینی سے بچنے کی
خواہش کی تو خاموشی میں ملی اور راحت کی آرزو کی تو مایوسی میں ملی۔
(حضرت سہیل اصفہانیؒ)

• حوصلہ دنیا کی سب سے بڑی دولت ہے، یہ دولت طاقت، اثر اور رسوخ سے بھی برتر ہے۔

• عمدہ چال چلن انسانیت کی بنیاد ہے۔
چال چلن :- • نیک چلنی اور ہمت سے شہرت حاصل ہوتی ہے۔
• ہمیشہ اپنے چال چلن کا خیال رکھو، کیونکہ بچوں پر ویسا ہی اثر پڑتا ہے۔

• عشقیہ ناول پڑھنے سے چال چلن خراب ہو جاتا ہے۔

(۱) جوانی میں تنہائی اور بے کسی (۲) سفر
چار مشہور سختیاں :- میں بیماری (۳) تنگدستی میں قرض۔
(۴) دوری راہ میں پیادہ پائی۔

• حقیقی عظمت :-
تو مول اور ملکوں کی عزت اگر زیادہ خون بہانے
اور انسانی گلوں کے ہاتھ پاؤں باندھنے میں
ہوتی تو درندوں کے جھٹ، انسانی عبادت گاہوں سے زیادہ تقدس
ہوتے، مگر اس کے شرف و تقدس کا معیار، الہی اور صاف اور ملکوٹی
اخلاق ہیں۔ اگرچہ لمحے بھی اس کے میسر آجائیں تو وہ خون خود ازار نہ

نتیجہ بیوں کے ہزار سال سے زیادہ افضل ہیں۔“

(مولانا ابوالکلام آزاد)

خونخوار شیر کبھی دوسرے شیر کو نہیں کھاتا۔
حضرت انسان :- باز اور شکر ابھی اپنے اہم جنموں پر حملہ کرنے سے
احتراز کرتا ہے۔ مگر یہ شرف حضرت انسان ہی کو ہے کہ وہ اشرف
المخلوقات ہونے کے باوجود اپنے بھائی کا خون بہانے سے گریز نہیں
کرتا۔

کتنا سامنے کا ٹتا ہے اور انسان پیچھے، سگ گزیدگی کا علاج تو
کیا جاسکتا ہے، لیکن حضرت انسان کا کاٹنا ہوا بہت کم پچھتا ہے۔

حریص :- حریص دنیا کی فکر میں مشغول ہونے کی وجہ سے نہ خوش
حرمیص :- ہوتا ہے اور نہ لذت پاتا ہے۔ دنیا کی حجت اسے آخرت
کی فکر کے لئے فارغ نہیں ہونے دیتی، شب دروزبے اطمینانی کی،
زندگی گزارتا ہے۔ جو کچھ مل گیا اس کے فوت ہونے کا خطرہ دامن گیر
رہتا ہے۔ اور جو نہیں ملا اس کے حصول کی فکر میں مضطرب و سرگرداں
انسان کا منہ ایک مٹھی بھر مٹی..... ہی سے بھر سکتا ہے، حرم اس
کو مطمئن نہیں کر سکتی۔
(عبدالواحد ابن زید)

ہ مال جمع کرنے میں حریص نہ بنو اور حرام دنیا پاک سے پرہیز
کر دے کہ حرام روزگار اگرچہ تمہاری جیبوں کو پُر کر دینگا لیکن تمہارے
دول کو ایمان سے خالی کر دے گا۔
(حکیم علیہ السلام)

ہ حریص کی حالت بالکل استغنا کے مریض کی سی ہوتی ہے جس کی
پیماس کبھی نہیں بچتی، اگر اس کی ایک خواہش پوری ہو جاتی ہے۔ تو وہ

دوسری خواہش کرنے لگتا ہے۔ (سنیکا)

خدا ہے۔ خدا کا ذکر بہترین ذکر ہے۔

• خدا کی رحمتیں، خدا کی راہ میں قربان ہونے والوں کے ساتھ ہیں۔

• خدا کے خوف سے ہمیشہ ڈرو اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔

• خدا اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

• خدا اور موت کو ہمیشہ حاضر و ناظر سمجھو۔

• خدا کے دیدار کے لئے دل کی صفائی ضروری ہے۔

• خدا سے جو نہیں ڈرتا وہ سب سے ڈرتا ہے، خدا سے جو ڈرتا

ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔ (سقراط)

• اپنا کچھ نہیں سب کچھ خدا کی امانت ہے۔

• جب تک انسان خود رکھو میں مبتلا نہیں ہوتا، خدا نہیں ملتا۔

• جو کچھ مانگنا ہو وہ خدا سے مانگو، وہ مانگنے سے خوش ہوتا ہے۔

• جو خوش خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں، وہ ان کو دوست رکھتا ہے۔

(القرآن)

• اگر یہ مان لیا جائے کہ خدا نہیں ہے پھر بھی ہم کو خدا کی ضرورت

ہوتی ہے۔ (والیٹر)

• خدمت خلق سے خدا ملتا ہے۔

• جس نے خدا کی ہدایت کے بجائے خواہشات نفسانی کی پیروی

کی اس سے بڑھ کر کوئی گمراہ نہ ہوگا۔ (کلام پاک)

• خدا کے نزدیک حکماء کے افعال کی اہمیت ہے۔ ان کے

اقوال کی نہیں۔ (فیثاغورث)

• خدا نے جہاں ہمیں زندگی دی ہے وہیں آزادی بھی دی ہے۔

(جیفرسن)

• خدا مصیبت کے وقت یاد آتا ہے۔ (ایمریٹن)

• جو خدا کو نہیں مانتا وہ یا تو بیوقوف ہے یا نا تجربہ کار۔ (اسٹے ٹیس)

• تم آسمانوں پر خدا کو تلاش کرتے رہتے ہو اور وہ نہیں ملتا۔ لیکن اگر تم

آنکھیں کھول کر اپنے آس پاس دیکھو تو معلوم ہو کہ وہ تمہارے دوبرو ہے۔ (ٹیکڈر)

• اس دنیا میں ہونے والے مختلف واقعات و حادثات کی پشت پر یقیناً کوئی

طاقت کار فرما ہے۔ جبکہ ہاتھ میں نظم عالم کی باگ ہے۔ وہی خدا ہے۔ (انگریز فلاسفر جوتھا)

خواہشات :- جو شخص اپنے خواہشات کا غلام ہو وہ کبھی آزاد نہیں ہو سکتا۔ (سقراط)

• جس نے نعم کیا خواہشات کو اس نے عزت پائی دنیا و آخرت میں۔

(ماحصل انجیلی)

• زندگی کی خواہشات جس قدر کم ہوں یہ سفر اسی قدر آسانی سے طے

ہوگا۔

• جس کی خواہشات کم ہوں وہ خدا سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

(سقراط)

• بری خواہشات انسان کی دشمن ہیں۔

• ہماری تکلیفوں کے وجوہات ہماری خواہشات ہیں۔

• اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جس نے خدا کی ہدایت کے بجائے

(کلام پاک)

خواہشات نفسانی کی پیروی کی۔

• اگر کوئی اپنے وطن کی خدمت کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنی خواہشات

کی قربانی کرنی پڑے گی۔

• جو شخص بھی وہ لستہ مندی چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ یہ بڑھانے کا فکر نہ کرے بلکہ خواہشات نفسانی کے گھلانے کی۔ (سنے کا)

• خوشی میں خدا کو اور غصہ میں اپنی کمزوری کو نہ بھولو۔
خوشی :- • ایک خوشی سے صوغم منتشر ہوتے ہیں۔
 • خوشی واقعی بخیلی ہے۔ مگر غم واقعی سخی۔

• خوشی محنت سے ہوتی ہے، حرص اور سستی سے نہیں۔ (ارکین)
 • سچی خوشی وہ نیت سے نہیں بلکہ خدا کا نام لینے سے ملتی ہے۔
 • تمہاری خوشی تمہارے خیالات کے اپنے عیبوں سے ہونے پر منحصر ہے۔
 (مارکس اور پلیس)

• سچی خوشی کے لئے گناہ سے بچنا چاہئے۔
 • خوشی خدا کو محبوب بھضم کرتی ہے اور اس کو جزو بدن کرتی ہے
 غم اور وہم خدا کو فاسد کرتے ہیں اور وہ اچھی طرح بدن کو نہیں لگتی۔
 (حکیم جالینوس)

• بہت سے کام ایسے ہیں جن کا جواب خاموشی ہے۔
خاموشی :- (حضرت علیؓ)

• جب غصہ تم پر قابو پا لے تو خاموشی اختیار کر لو۔ فائدے میں رہو گے۔
 (کیخسرو شاہ)

• خاموشی کے ہزار فوائد ہیں۔
 • خاموشی عالم کا زیور اور پادشاہ کی جمالت کا پرہ۔ (حضرت علیؓ)
 • جب تک کسی معاملے میں تمہیں پوری تحقیق نہ ہو اس مسئلے میں خاموشی اختیار کرنا چاہئے۔
 (میرزا غلام علیؓ)

• خاموشی بجائے خود عبادت ہے۔ (عبدالرحیم خاٹکناں)

• بات کہے تو ابھی کہے ورنہ خاموشی اختیار کرے۔ (حدیث)

• جاہلوں کا جواب خاموشی ہے۔

• خاموشی سے یہی کیا کم فائدہ ہے کہ بحث و مباحثہ سے نجات ملتی ہے

• خاموش رہو یا ایسی بات کہو جو خاموشی کا نعم البدل ہو۔

(ایک مشرقی دانشور)

• خاموشی زینت ہے اور سکوت سلامتی ہے۔ پس جب تو گفتگو

کرت تو بکلی نہ بن۔ میں اپنی خاموشی کا وجہ سے ایک بار بھی رسوا نہیں

ہوا اور بات کرنے سے بار بار رسوا ہوا ہوں۔ (شیرازی)

• جس وقت کہ لوگ اپنے اچھے کلام پر فخر کریں تو تو عمدہ سکوت

(لقمان حکیم)

• جو شخص خاموشی اختیار نہیں کر سکتا، وہ کبھی مقرر نہیں بن سکتا۔

(پلوٹارک)

• خاموشی سچائی کی ماں ہے۔ (ڈسرایلی)

• خاموشی غصہ کا بہتر علاج ہے۔ (حضرت عثمان غنیؓ)

• خاموشی اسلام کا سر ہے۔ (رسول اکرمؐ)

• خاموشی شیطان کو دفع کرتی ہے اور دین کے کاموں میں مدد

(ابن جان۔ حاکم۔ بطولہ)

دیتی ہے۔

دنیا کے لالچ میں دین نہ گنواؤ ورنہ بہت پچھتاو گے۔

دین و دنیا۔

• یہ دنیا تمہاری نظروں میں بہت بڑی اور بڑی فنی ہو تو ہو لیکن۔

قدرت کی نگاہ میں اس کی کیا حقیقت ہے۔ ایک ذرہ بے مقدار دیکھی اس میدان کا جس کا حقیقتاً کوئی وجود ہی نہیں ہے۔ اس دنیا کا حقیقت بھی وہی ہے جو تمہاری جانوں کی ہے۔ ہاں اس قید سے چھوٹ کر تم اس صحرا کی طرف لپکد جاؤ اصل میں تمہاری جگہ ہے۔ اور وہیں پر پہنچو جو تمہاری اصل منزل ہے۔ تم مسافر ہو، راستے کی رنگینہ کہیں تم کو پہنکا نہ دیں۔ (مولانا لے روم)

- دین غمخواری (کا نام) ہے۔ (سرور کائنات)
- جو شخص وعدے کا پابند نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔
- جو شخص لوگوں سے علیحدہ رہتا ہے اس کا دین سلامت رہتا ہے۔
- دین کی اصل عقل، عقل کی اصل علم، اور علم کی اصل صبر ہے۔
- دراصل گناہے میں وہ شخص ہے، جس کا دین خواب ہے۔
- یہ بات جان لو کہ دنیا کی زندگی ایک کھیل اور تماشہ ہے۔ اور
- تربیت کا منہا ہے، جس پر آپس میں فخر کیا جاتا ہے۔ اسی دنیا میں مال اور اداؤ کی کثرت ہے۔ اس کی مثال اس بارش کی سی ہے۔ جس سے سبزہ اگتا ہے اور وہ کانٹوں کو اچھا لگتا ہے۔ پھر زرد پڑ جاتا ہے اور تم کو درد دکھائی دینے لگتا ہے، پھر وہ انیدھن ہو جاتا ہے۔
- دنیا ایک سردار چیز کی مانند ہے۔ اور اس کے طلب کرنے والے اس کے کتے ہیں۔ (حدیث)

- دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔
- دنیا مکر ہے اور بغیر مکر کے حاصل نہیں ہوتی۔
- ترک دنیا یہ ہے کہ تمہارا دل دنیا کی طرف راغب نہ ہو۔

• کھل بھری گھاٹ پر بیٹھی نیند لگنا جیسے ناممکن ہے ویسے ہی جھوٹے
سنار کے بھروسے سکھ ملنا بھی ناممکن ہے

• دنیا میں اسی طرح رہو جس طرح پر ویسی۔ (سرور کائنات)
• دنیا کا غم دل میں ایک تاریکی اور عقبی کا غم دل میں ایک نور ہے۔
(حضرت عثمانؓ)

• دنیا ان لوگوں کو انعام دیتی ہے، جو سرگرم اور مستعد رہتے ہیں۔
(سیما لٹرز)

• دنیا کی محنت تمام خطاؤں کی جڑ ہے۔ (رسول اکرمؐ)
• دنیا عبرت کی جگہ ہے۔ (ڈبلی)

• دنیا سے جو لوگ اکتا جاتے ہیں، دنیا بھی ان سے اکتا جاتی ہے۔
• دنیا کی تلخی آخرت کی لذت ہے اور دنیا کی لذت آخرت کی تلخی ہے
(حاکم)

• اس کمبخت اور بے وفادار دنیا کو چھوڑ دو کہ اس نے ایسے ایسے
لوگوں کو چھوڑ دیا جو تم سے بڑھ کر اس کے عاشق و مفریق تھے۔
صاحبو! تم دنیا کے پیچھے دوڑ رہے ہو تاکہ وہ تم کو کچھ دیدے اور دنیا
اہل اللہ کے پیچھے خود دوڑ رہی ہے تاکہ ان کو کچھ دیدے۔
(حضرت غوث الاعظمؒ)

• جس نے دنیا کے اندر شہرت کا لباس پہنا آخرت میں اس کو حق
تعالیٰ ذلت کا لباس پہنائے گا۔ (ترمذی)

• جو شخص دنیا دے کر آخرت لیتا ہے وہ دونوں جہاں میں فائدہ
اٹھاتا ہے۔ (لقمان حکیم)

• جو شخص آخرت بیچ کر دنیا خریدتا ہے وہ دونوں میں خسارہ پاتا ہے۔
(حکیم نقمان)

• دنیا کی خواہش یقین اور ایمان کو بگاڑ دیتی ہے۔
• جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے اس پر سب مصیبتیں آسان ہو جاتی ہیں۔

• دنیا میں اگر دل نہ پھنساؤ گے تو مرتے وقت تکلیف نہ ہوگی۔
• دنیا ہر شخص کے لئے تعلیم گاہ ہے۔ (ایبرسن)
• دنیا کی آدھی تکلیف اسی وقت رفع ہو جاتی ہے جب ہم یہ سوچ لیتے ہیں کہ ہم اس پر غالب آ سکتے ہیں۔ (جارح واشنگٹن)
• ایمان والا دنیا کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

• دنیا میں اعلیٰ علم کا وجود ایسا ہے جیسا مردے کا قبر میں۔
(تھامس انجلیڈ)

• دنیا کی زندگی ایک دھوکے کی سٹی ہے۔ (بی)
• جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے سوانتی ڈال سکتا ہے۔
(گوشے)

دولت کے متعلق سوچ کہ یہ کس کے پاس رہی ہے اور دولت کس کے پاس رہے گی۔ آج اگر تیرے پاس ہے تو کل دوسرے کے اور پر سول تیرے کے پاس اسکا طرح یہ چلتی رہتی ہے۔ کسی ایک جگہ قیام رکھنا ناممکن ہے۔ اور تو جانتا ہے بعض اوقات تو ایک طرح پھر میں ایسا دھوکہ دیتی ہے کہ انسان جانی بچتی ہو جاتا ہے، ایک طرح پھر میں شاہ لگا ہو جاتا ہے۔

• دولت کی محبت تمام برائیوں کی بڑ ہے۔

(نیو ٹیٹا منٹ - ریلو جرنلس)

• دولت پر اعتقاد نہ کیجئے، بلکہ دولت کو اعتقاد میں رکھئے۔

(ایو ہرم)

• دولت، ایک مستحق ہے بے وفا۔ عمر ایکس عرافہ پہنہ گزرتا ہے۔

اس کو قیام نہ اس کو دوام۔

• دولت اس کی پہنہ جو اس کو کھاتا ہے، نہ کہ اس کی پہنہ جو اس

کو کھاتا ہے۔

• دولت انسان کو گمراہ نہیں کرتی بلکہ دولت کا بڑا استغناء اس سے

(افضل الاخلاق)

تباہ کر دیتا ہے۔

• دولت جتن کرنے کی حرص اور دلِ حرام سے پرہیز کر دینا ہمارا

جیساں بھروسے لیکن تھارے دل کو ایمان سے نکالی کر دے گی۔

(بلیکسٹون)

• جس کو دولت کی خواہش کم ہے وہ دولت سے زیادہ لطف

(سینیکا)

اٹھاتا ہے۔

• دنیا میں دو بیوقوف ہیں، ایک تو ایسا کھوٹا بچہ جو یہ سوچتا ہے

کہ دولت جمع کر کے ہی اصلی طاقت جمع کر رہا ہے۔ اور دوسرا وہ مفلس

صانع، جو یہ سوچتا ہے کہ ایک طبقے سے دولت لے کر وہ دوسرے کو

دے سکتا ہے اور یوں دنیا کی ساری برائیاں دور ہو سکتی ہیں۔ ان دونوں

(ہنری فورڈ)

کا راستہ غلط ہے۔

• دولت ایک پرندہ ہے اور شان و شوکت ایک خواب

(ارسطو لائیس)

• جسم اور دولت فنا ہو جانے والی ہیں۔

• دولت عقلمند آدمی کی غلام ہے۔ اور بیوقوف کی مالک۔

(سنے کا)

دعا عبادت کی جز اور بنیاد ہے۔ (ترمذی)

دعا و بددعا :- • دعا عبادت کا مغز ہے۔

• والد کی دعا بیٹے کے حق میں ایسی پُر اثر ہے جیسے نبی کی دعا اپنی امت کے لئے۔ (حدیث)

• دعا کے وقت آسمان کی طرف دیکھنا گناہ اور بے ادبی ہے۔

• اس چیز کے لئے دعا بے سود ہے جس کے حصول کے لئے تم خود دل و جان سے سعی نہیں ہو۔

• دعا بلا کو دفع کرتی ہے۔ (سرور کائنات)

• دعا مومن کا ہتھیار، دین کا ستون، آسمان اور زمین کا نور ہے۔

(زبان نبوی)

• سختی کے موقعوں پر خدا اس کی دعا قبول کرے تو اسے چاہئے کہ

عبادت کے زمانے میں کثرت سے دعا کیا کرے۔ (ترمذی)

• دعا مید کی آواز ہے، (ڈی مسٹ)

• مظلوم کی بددعا سے ڈر، چونکہ وہ شعلے کی طرح آسمان کی طرف جاتی ہے۔

• اپنے کو مظلوم کی بددعا سے بچاؤ۔ اس لئے کہ وہ خدا سے صرف

اپنا حق مانگتا ہے۔ اور خدا حقدار کو اپنا حق مانگنے سے نہیں روکتا۔

یعنی اسے اس کا حق ضرور دینا ہے۔ (سرور کائنات)

• دعائے ننگینے سے بہتر ندائے تعالیٰ کو کوئی عمل عزیز نہیں۔

(نزدی)

• عادل اور منصف بادشاہ کی دعا نہیں ہوتی۔ (نزدی)

• جو شخص ظالم کو بددعا دیتا ہے وہ گویا اپنا انفاق لیتا ہے۔

(رسول اکرمؐ)

دوست کو اپنے حالات سے اتنا ہی آگاہ کرو
دوست اور دشمن :- کہ وہ اگر دشمن بن جائے تو نقصان نہ پہنچائے

(ہر برٹا)

• کسی سے بگاڑ کر کے اسے پھر دوست بنانا ایک بہت بڑے
دشمن کو پالنا ہے۔
(کرگوری)

• نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔

• اپنے دوست سے دوستی میں نرمی اور میاں روئی اختیار کرو، ہو سکتا ہے
کہ وہ کسی وقت تمہارا دشمن بن جائے۔
(حضرت علیؑ)

• دشمن سے ایک بار تو دوست سے دس بار ڈر۔ کیونکہ دوست اگر
دشمن ہو جائے تو اسے گزند پہنچانے کے ہزاروں طریقے معلوم ہیں۔

(قاضی ابن معروفؒ)

• اپنے دشمن کے ساتھ دشمنی میں نرمی اور اعتدال کا رویہ اختیار
کر دے ہو سکتا ہے کہ وہ کسی وقت تمہارا دوست بن جائے۔

(حضرت علیؑ)

• اگر تمہارے پچاس دوست ہیں تو بھی کم ہیں، اور اگر تمہارا ایک
بھی دشمن ہے تو بھی بہت ہے۔
(اثالین کہاوت)

• اپنے دشمن سے ایک بار ہوشیار رہ اور اپنے دوست سے ہزار بار کہ وہ زیادہ جانتے والا ہے۔

• میں اپنے دوستوں میں حسن تلاش کرتا ہوں، واقف کاروں میں کیرکٹر اور دشمنوں میں دماغ۔
(اسکر دوائلڈ)

دوست وہی ہے جو خلوت میں تمہارے عجیب تم پر ظاہر دوست ہے۔ کرے، اور پس پشت تعریف کرے اور بوقت مصیبت کام آئے۔
(خلیفہ مامون - نقان حکیم)

• کسی کو دوست بنانے میں جلد بازی سے کام نہ لو۔
• اپنے دوست کے منہ پر اس کے عجیب ظاہر کرنا سب سے اہم اور شغل کام ہے۔
(نیچر)
• دنیا میں حقیقی دوست نایاب ہیں اور دنیا ان کے بغیر ایک ویرانہ ہے۔

• ہر شخص سچا دوست ڈھونڈتا ہے، لیکن خود سچا بننے کی رحمت گوارا نہیں کرتا۔
(سیر)

• اگر کوئی شخص زندگی کی راہ میں پیش قدمی کرتے وقت اچھی لوگوں کو دوست نہیں بناتا تو وہ خود کو تنہا محسوس کرے گا۔
• جس شخص کا ایک بھی دوست ہے اسے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔
• نیک دوست کی مثال ایسی ہے۔ جیسے شکر بیچنے والے کی دکان کہ اور کچھ فائدہ نہ بھی ہو تو خوشبو تو ضرور آئے گی اور برادر دوست ایسا ہے جیسے بھٹو، آگ نہ لگے تب بھی دھوئیں سے کپڑے تو ضرور گلے ہو جائیں گے۔
(ابوداؤد)

• دسترخوان کے دوست بدلنے کے لائق ہیں۔

• جو دوست جمع کرتا ہے وہ دکھ جمع کرتا ہے۔

• اس سے پہلے دوسروں کے دوست بنوا اور نباہ کر دے اس امر کی ضرورت ہے کہ تم خود اپنے دوست بنو اور خود سے نباہ کر دے۔

• دوستانہ با اخلاص کے انتظام کار سے غافل نہ ہو۔ (سقراط)

• حقیقی دوست وہ ہے جو عیوب سے آگاہ کرے اور دوسروں سے نہ کہے۔

• خوشامدی دوستوں سے ڈرو۔ (اجزلی اور بریکنگ)

• بھائی دوست سے بہتر ہے اگر وہ دوست بھی ہو۔

• دولت ایمان کے بعد سب سے بڑی نعمت دوست صادق ہے،

جس کی مثال ایک عظیم انسان سایہ دار درخت کی ہے کہ اگر اس کے سائے میں بیٹھے تو فرحت اور تازگی بخشنے، پھل کھائے تو شیریں اور خوش ذائقہ ہو، اگر ضرورت ہو تو ٹکڑی کاٹ کر جلائی جلائے۔

(لقمان حکیم)

• دشمن نہ خواہ تمہارا دشمن دیت کی رستی ہو مگر تم اس کو سائب کہہ کر بکاؤ

• تمہارا دشمن خواہ چھڑے بھی زیادہ حقیر ہو مگر تم اسے ہاتھی سے بڑا سمجھو۔

• علم کا دشمن تکبر، عقل کا دشمن غصہ، صبر کا لالچ اور راستی کی دشمن دروغ گوئی ہے۔

• جو شخص اپنے دشمن پر غالب آنا چاہتا ہے، اسے لازم ہے کہ کوشش اور احتیاط سے کام لے۔

• یہ تمہاری خوش بختی ہے کہ دشمن بھی تمہاری ایدہ اوسانی سے محفوظ رہیں۔
(سقراط)

دانا دانا تائی ہے۔
(اقلیدس)

- داناؤں کی زبان میں خدا کی طاقت ہوتی ہے۔ (حکیم لقمان)
- حکمت اور دانائی کو جہاں پاؤ قبول کر لو۔ (حضور سرور کائنات)
- جھگڑتے وقت دانا ئی کو ہاتھ سے نہ چھوڑنا چاہئے۔
- جس کو دانا ئی ملی ہے۔ بے شک اس کو بڑی نعمت ملی ہے۔

(سرور عالم)

• دانا لوگ دوسروں کے متعلق بری باتیں فوراً نہیں مان لیتے بلکہ کان بھی نہیں دھرتے۔

• آدمی کے نماز روزہ کو نہیں، بلکہ اس کی دانائی اور استبازی کو دیکھنا چاہئے۔
(حضرت عمر فاروقؓ)

خواجہ حسن بھرجی فرماتے ہیں کہ کتے میں دس دس عمدہ خصلتیں ۱۔ ایسی عمدہ خصلتیں ہیں کہ وہ ہر مومن میں ہونی چاہیئے۔

(۱) وہ بھوکا رہتا ہے، یہ آداب صالحین سے ہے۔

(۲) تھوڑی چیز پر قناعت کرتا ہے، یہ علامت صابرین سے ہے۔

(۳) اس کا کوئی مکان نہیں ہوتا، یہ علامت متوکلین سے ہے۔

(۴) وہ لات کو بہت کم سوتا ہے، یہ صفت شب بیداران مجبین

سے ہے۔

(۵) جب مرتا ہے کوئی میراث نہیں چھوڑتا، یہ صفت زاہدین سے ہے۔
 (۶) وہ اپنے مالک کو نہیں چھوڑتا گو رہ اس پر جفا کرے اور اس کو مارے، یہ علامت مریدان صادقین سے ہے۔

(۷) ارٹھی جگم پر ہی راضی ہو جاتا ہے، یہ علامت متراصغین سے ہے۔
 (۸) اس کے مکان پر اگر کوئی غالب ہو جاتا ہے تو اس کو چھوڑ دیتا ہے اور دوسری جگہ چلا جاتا ہے اور یہ راضین کی علامت ہے۔
 (۹) اس کو ماریں اور ٹکڑا ڈالیں تو فوراً آجاتا ہے، مار کا کینہ نہیں رکھتا یہ علامت خاشعین سے ہے۔

(۱۰) کھانا سامنے رکھا ہوا دیکھتا ہے تو دور بیٹھا ہوا نکلتا ہے، یہ علامت مساکین سے ہے۔
 (حضرت خواجہ حسن بھریؒ)

دل کے چار اقسام ہیں۔ دلِ مردہ۔ دلِ بیمار۔ دلِ غافل۔ دلِ نہ۔ دلِ صحیح۔ جو دل مردہ ہے وہ کافروں کا دل ہے، اور جو دل بیمار ہے وہ گتہ گاروں کا دل ہے۔ جو دل غافل ہے وہ شکم خوردہ کا دل ہے۔ دل صحیح وہ ہوشیاروں کا دل ہے جس میں اطاعت اور خوف انجا پور نشیدہ ہے۔

• دل کا آئینہ زبان ہے۔

• سخت دل والا خدا اور سب سے دور رہتا ہے۔ (ترمذی)

• دل میں کینہ رکھنے سے روح خواب ہوتی ہے۔

• جب جیب خیرات کر کے خالی ہو جاتی ہے تو دل خوشی اور

ابنساط سے بھر جاتا ہے۔ (دکتر بیوگر)

• طہائیت خاطر، سکون دل اور اطمینان قلب یہ خدا کی بہت بڑی

نعمتیں ہیں۔

• نیکوں کا دل عیش و نشاط میں کنول کی طرح نازک اور مصیبت یا تکلیف کے دقت پتھر کی طرح سخت ہو جاتا ہے۔

• نمبر دار ہوا دل آدمی کے جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے، اگر وہ اچھا بن جائے تو سارا جسم اچھا اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔
(حضور سرور کائنات)

• اچھا دل دنیا کے تمام دماغوں سے بہتر ہے۔ (ملک)

• میلا کپڑا عابون سے جس طرح صاف ہوتا ہے، اسی طرح دل

بھی ظلمت گناہ سے انوار طاعت کے سبب پاک ہو سکتا ہے۔

• اصل راحت کے متلاشی ہو تو دل کو نیک خیالات کا سکُن بنا لو

(مہاتما بدھ)

• مصافحہ کر دے دل کی دشمنی دور کرتا ہے۔

• دولت دنیا کو حاصل کر لینا بڑی بات نہیں، اگر تجھ سے ہو سکتا

ہے تو کسی کا دل قابو میں لا۔ (شیخ سعدی)

• دل ایک پچھلے جو دیکھتا ہے وہی مانگتا ہے۔

• حقیقی خود بخود رقی کا سرچشمہ دل ہے، اگر دل تاریک ہے تو

روشن آنکھیں بیکار سی ہیں۔

• دل صاف نہیں تو تمام جسم میں فساد برپا ہو گا۔

• آدمی آدمی سے طے ہے

دل مگر کم کسی سے ملتا ہے

رشتہ رشتہ لینا بہت بڑا گناہ ہے۔

• رشوت لینے اور دینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

(رسول اللہ)

• بیج کا رشوت لینا کفر ہے۔ (سرور کائنات)

• جس قوم میں رشوت پھیلی اس پر عیب طاری کیا گیا۔ (احمد)

• رشوت دینے والا، لینے والا، دلانے والا تینوں دوزخ

میں ہیں۔ (احمد - بزاز - طبرانی)

دنیا میں تم کو جتنا رزق ملا ہے اس پر قانع رہو، کبر نہ کرو
رزق مانگنے والے کسی کو زیادہ اور کسی کو کم رزق ملا ہے۔ اور وہ اس
طرح سب کو آزماتا چاہتا ہے۔ جو خوب خوش حال ہے اس کی آزمائش
یہ ہے کہ وہ کس شان سے شکر ادا کرتا ہے اور اس فرض سے کسی
طرح عہدہ برآ ہوتا ہے جو نعمت کی غنائیوں سے اس پر عاید ہوتا ہے۔

• رزق حلال سے دل میں دشمنی پیدا ہوتا ہے۔

• اپنی اولاد کو غصے کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق
دینگے اور نہیں بھی۔ (القرآن)

• زمین پر چلنے پھرنے والا کوئی بھی ایسا نہیں ہے جس کا رزق خدا
کے ذمے نہ ہو۔

• خدا تم میں سے کسی کے رزق کی کوئی صورت پیدا کر دے تو وہ
اس ذریعہ معاش کو نہ جھوٹے حق کے مفید نہ رہے یا نقصان رسا
ہو جائے۔ (ابن ماجہ)

• امانت سے رزق بڑھتا ہے۔

• رفیقہ حیات دنیا ابھی رقیقہ حیات سے بڑھ کر کوئی رحمت نہیں اور

بری سے سخت تر کوئی رحمت نہیں۔ (سمویر مہنر)

• جس کی رفیقہٴ حیات عقل مہوش رکھتی ہے اس سے زیادہ دنیا میں کوئی خوش نصیب نہیں (یٹنی سن)

• دنیا میں سب سے زیادہ خوش نصیب وہ ہے جس کی رفیقہٴ حیات باعزت اور نیک طینت ہو۔ (لو تھمر)

• ایماندار اپنی رفیقہٴ حیات سے ناراض نہ رہا کرے کیونکہ اس کی کوئی بات اگر اسے ناپسند ہے کوئی نہ کوئی بات پسندیدہ بھی ہوگی۔ (سرور کائنات)

• دنیا میں شریف رفیقہٴ حیات مردوں کے لئے بے بہا نعمت ہے۔ (ملٹن)

• اگرچہ میں مفلسی کے عالم میں ہوں لیکن اگر کوئی مجھے تمام دنیا کے خزانے دیدے تب بھی اپنی رفیقہٴ حیات سے اس کا تبادلہ نہ کروں گا۔

(لو تھمر)

• پاک دامن، خوش اخلاق، نیک اور فرماں بردار رفیقہٴ حیات مرد کے لئے نعمت ہے۔ اسی طرح ایک بلند کردار اور وفادار مرد، عورت کا زیور۔

• دنیا دراصل کامیاب زندگی کے لئے ساز و سامان کا رنگ رکھتی ہے۔ اور اس ساز و سامان کا بہترین حصہ نیک رفیقہٴ حیات ہے۔

(حدیث)

• جو شخص اپنی رفیقہٴ حیات کی ایذا پر صبر کرتا ہے وہ جنت میں جائے گا۔ (طبرانی)

• ایمان کے بعد نیک بخت رفیقہٴ حیات سے زیادہ کوئی نعمت نہیں۔

(حضرت عمرؓ)

• اچھی شادی وہ ہے جو ایک اندھی رفیقہٴ حیات اور بہرے شوہر کے

(نیک)

درمیان ہو۔

• اپنے گھر کو اپنے ہاتھوں سے سجاؤ۔ دیکھو بیا، بھلی ملک اپنا گھونسل بناتے

ہیں اور موسم بہار کے لطف اٹھانے کیلئے وہ کسی پیش بندیاں کرتے ہیں۔ باؤغا رہو۔ محبت کرو۔ تم اپنی رفیقہٴ حیات سے محبت و عزت کی توقع کر سکتے ہیں۔ جب کہ تم خود اس کو بھول بیٹھو۔

(ڈاکٹر اسٹال)

• بادشاہ کی دامستہ سے کوئلہ اٹھانے والے کی رفیقہٴ حیات زیادہ قابل

(برنس)

عزت ہے۔

• راز بہ اپنے راز کو مخفی رکھنے کی کوشش کرو۔

• سب سے کمزور وہ ہے جو اپنا راز نہ چھپا سکے۔ (حکیم افلاطون)

• کسی سے راز کہہ کر اور راز کے ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرنا حماقت

(شیخ سعدیؒ)

ہے۔

• عورت راز چھپا نہیں سکتی، بلکہ اسے چھپانے کے لئے دوسرے کو

دے دیتی ہے۔

• جس شخص کو تم دینا راز بننا دیتے ہو، تم اپنی آزادی اس کے ہاتھ

میں دیتے ہو۔

• اگر یہ چاہتے ہو کہ تمہارے راز سے دشمن کبھی آگاہ ہی نہ حاصل کر

پالے اسے وہ دوست سے بھی پوشیدہ رکھو۔

(نوشیروان عادل)

• جس شخص کا راز اس کے سینے میں سما نہیں سکتا، اس سے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔
(حضرت علیؑ)

• جو شخص اپنا راز مخفی رکھتا ہے وہ اپنی سلامتی کا محافظ ہے۔
(حضرت عمر فاروقؓ)

• جو شخص تیرے راز کو ظاہر کرتا ہے وہ تیرے کام کو بگاڑ دیتا ہے۔
بشر راز دلی کہہ کر ذلیل و خوار ہوتا ہے۔

نکل جاتی ہے جب خوشبو تو گل بیکار ہوتا ہے
زبان خیالات کا لباس ہے۔ (ڈاکٹر جانسن)
• زبان :- زبان سے وطن کا حال معلوم ہوتا ہے۔

• زبان خلق نقارہ خدا۔

• زبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ گہرا ہوتا ہے۔

• زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے زیادہ سخت ہے۔

(حضرت عثمانؓ)

• زبان کا قلم استعمال کرنے سے پہلے اسے دل کی سیباہی میں ڈبو لینا ضروری ہے۔

• زبان درست ہو جائے تو دل بھی درست ہو جاتا ہے۔

(حضرت عثمانؓ)

• زبان سے برہہ کر کوئی اچھی چیز نہیں اور بری بھی نہیں۔ (ایونائڈ)

• زبان پر نگاہ رکھو یہ ایسا تاوک ہے جس کا نشانہ اکثر غلط ہی ہوتا ہے

(حضرت علیؑ)

• زبان کی پارسائی خاموشی ہے۔ (حفصہ اکرمؑ)

- اکثر آفتیں انسان پر زبان کی بدولت آتی ہیں۔
- کسی کے جذبات کو زخمی نہ کرو، تلوار کا زخم بھر جاتا ہے مگر زبان کا تم نہیں۔
- تلوار کا زخم جسم پر لگتا ہے مگر زبان کا زخم دل پر۔
- میٹھی زبان سے دشمن بھی دوست ہوتا ہے اور کڑی زبان سے با بھی پرایا۔

- ایک لمبی زبان زندگی کو چھوٹا بنا دیتی ہے۔
- دل صندوق ہیں اور ہونٹ قفل ہیں اور زبانیں ان کی کنجیاں ہیں
- انسان کو اپنے بھید کی کنجیاں محفوظ رکھنی چاہئیں۔ (حضرت عمر بن عبدالعزیز)
- جو اپنی زبان پر قابو نہ رکھے وہ رسوا ہوگا۔ (لقمان حکیم)
- اسن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ استعمال کرو، لیکن زبان بند رکھو۔

اسپنر

- جو اپنی زبان کو اپنے اختیار میں رکھتا ہے وہ اپنا سر بچا لیتا ہے۔
- جسے زبان پر قابو نہ ہو اس سے گوشہ نشین، بہرا اور زبان کٹا بھا ہے۔

- پرندے اپنے پروں کی وجہ سے جال میں پھنستے ہیں اور انسان زبان کی وجہ سے۔

(تھامس فلر)

- میٹھی زبان سے تم دنیا کے مالک بن سکتے ہو۔
- گندے الفاظ کہہ کر اپنی زبان اور عادت کو خراب مت کرو۔
- اکثر گناہ ابن آدم کے اس کی زبان میں ہیں۔ (طبرانی)
- دیکھ جو کچھ سامنے آجائے پر منہ سے نہ بول
- آنکھ آئینہ کی پیدا کردہن تصویر کا

زنا بہ زنا شرک کے برابر ہے ۔

• زنا سے منگھسی اور محتاجی پیدا ہوتی ہے ۔ (نبیہقی)

• زنا کو ترک کرنا رزق اور روزی کو اپنے طرف کھینچتا ہے ۔

(نبی اکرمؐ)

• ایک وقت زنا کرنا ستر سال کی عبادت کو ضائع کرتا ہے ۔

(مسند درکائیات)

• زنا کار مثل بت پرست کے ہے ۔ (بزاز)

• زنا کرنا فیکری لاتا ہے ۔ (حدیث)

• حرام کے لئے چلنا ہمیر کا زنا ہے ، حرام اشیاء کو پکڑنا ہاتھوں

کا زنا ہے اور حرام چیز دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے ۔ (رسول اکرمؐ)

• زنا اور بدکاری کی بری عادت جلد قومی میں گھن لگا کر اسے

تباہ و برباد کر دیتی ہے ۔

• جس نے زنا کیا ، شرابی یا چوری کی تو اس نے اسلام کی رسی

(آئی)

اپنی گردن سے نکال دی ۔

• زانی کی عمر کوتاہ ہوتی ہے ۔ (حدیث)

• زنا کرنے والے کے چہرے کا نور نائل ہو جاتا ہے ۔ (حدیث)

• دونوں آنکھوں کا زنا (نامحرم کی طرف منظر کرنا ہے) ۔ (حدیث)

زندگی نمناؤں کی آماجگاہ ہے ۔ جب تک انسان زندہ رہتا

تو توفیق سے آدمی کے آرزوؤں کی تکمیل کرتا رہتا ہے ، لیکن جب انسان زندہ

سفر سے کر کے مرے گا تو اس کی سرحد میں داخل ہوتا ہے اس وقت وہ اس

زندہ کا نظارہ کرتا ہے جسے وہ زندہ ہی حاصل کر نہ سکا ، یہ آرزو اور یہ

آخری تینا اس کے دل کے غمیت ترین گوشے سے ابھرتی ہے۔ یہ آرزو
س کی زندگی کا سب سے قیمتی راز ہے۔

• زندگی کا مقصد صرف مسرت نہیں بلکہ تکمیل ان بنیت ہے۔ (ہینکل)
• صالح فکر سے صالح اعمال پیدا ہوتے ہیں۔ اور صالح اعمال کا نتیجہ
نسایت کی اعلیٰ ترین قدر، صالح زندگی گزارنے کی قابلیت اور صلاحیت کی
نکل میں نمودار ہوتا ہے اگر آپ صالح زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں تو صالح
ریکھئے۔ (باسل و ہیلر)

• زندگی جتنی محترم ہو اتنی ہی زیادہ شیریں ہو کر رہتی ہے۔
• زندگی موت کا عکس ہے۔ (ریناڈ)

• زندگی کا ہر لمحہ جواہرات سے بھی قیمتی ہے، اس کو نیکی میں خرچ کرے
• بچنے کے لئے وقت نکالئے، کیونکہ یہی زندگی کا مقصد ہے وقت ضائع
• ناخودکشی کے مترادف ہے۔ (ایک مشرقی مفکر)

• زندگی کی میسٹری، ہلکی کرنا چاہتے ہو تو زیادہ سے زیادہ مصروف رہو۔
• اچھی زندگی وہ ہے جو دوسروں کے کام آئے، جب خدمت کی
ماقت نہ رہے تو مرنا اچھا ہے۔ (عبد الرحیم خان خاناں)
• زندگی کی سب سے عالیج گھڑی وہ ہے کہ جس میں کوئی شخص
بلی کر سکتا ہے۔ لیکن وہ نہ کرے۔

• انسان کی حقیقی وکس گاہ زندگی ہے، ہم زندگی سے سبق سیکھ
لیتے ہیں، اسکول سے نہیں۔ (سنے کا)

• زندگی کو بد مزہ بنانا ہو تو اپنا خائف پیدا کر لو۔
• زندگی کا ایک مقصد پنا لیجئے، پھر اپنی ساری طاقت اس کے حصول

پر لگا دیجئے آپ یقیناً کامیاب ہونگے۔ (بقراط)

• زندگی، طوفانی تھپیڑوں کے درمیان ایک ٹمٹماتی ہوئی لوہے
جب تک یہ لوٹمٹاتی رہے گی، ان تھپیڑوں کی ہستی بھی قائم رہے گی۔
• انسان کی زندگی اس وقت شروع ہوتی ہے جب اس میں عقل

آتی ہے اور یہ عموماً بیس برس کی عمر میں پیدا ہوتی ہے۔ اس سے
پہلے بچہ "انسان" نہیں ہوتا۔ (اروسو)

• زندگی کی کامیابی کا واحد طریقہ خدا کی حکومت قائم کرنا ہے۔
اور اسے تسلیم کرنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ ہم میں ہر آدمی سچائی کو
قبول کرے۔

• زندگی کا ہر لمحہ موت کی طرف لے جاتا ہے۔ (پی کارل)

• زندگی کا ہر لمحہ اپنے ساتھ ایک فرض لاتا ہے۔

• زندگی ہم کو اس لئے عطا نہیں ہوئی ہے کہ ہم اس کو کلیتہً ایسی
چیز کے حصول میں گزار دیں جس کو مرنے کے بعد یہیں چھوڑ جائیں۔
(جوزف مے)

• کامیاب زندگی کے لئے تین چیزیں ضروری سمجھی گئی ہیں۔

صحت، دولت اور عقل۔

• اگر تم چاہتے ہو تو اپنے خیالات بدل کر اپنی زندگی بہتر بنا سکتے

(آسکر وائلڈ)

ہو۔

• صرف دوسروں کے لئے زندہ رہنا ہی کارآمد زندگی ہے۔

(آئن اسٹائن)

• زندگی ایک خواب ہے اور خواب بھی تکلیف دہ
ہم کو ایسے خواب سے بیدار ہونا چاہیے
(نا معلوم)

• حقیقی لطیف زندگی صرف اسی شخص کو حاصل ہوتا ہے جو موت کا
بالکل خوف نہ کرے۔
(ولسن)

جب غلامی کی زنجیریں ٹوٹتی ہیں تو ان کی جھنکار کے
زندگی کی لہر ہے۔ ساتھ قوم کی زندگی میں ایک برقی لہر دوڑ جاتی ہے۔
یہ بالکل ناپائیدار ہے۔ اس کا کیا اعتبار۔ گردش زمانہ
شہرت ہے۔ کا یہ دستور ہے کہ جو شباب آج تعریف کے پل باندھ رہے
ہیں، کل معمولی سی اختلاف رائے کی وجہ سے مجسم بدگوئی اور شکوہ گو
بن جائیں گے۔
(صوفی)

قابو پا کر معاف کر دنیا۔ اہل و عیال والے مفلس
شرافت ہے۔ ۲۔ کی خفیہ مدد کرنا۔ حتیٰ پر ہوتے ہوئے جھگڑا مٹانے
کے لئے خاموش رہنا۔ کمزور اور مظلوم کی حمایت کرنا۔ برائی پانے کے
باوجود رشتہ داروں کے ساتھ احسان و سلوک کرنے رہنا شرافت
ہے۔

صدقہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوتا ہے۔

صدقہ ۲۔ ہر ایک بھلی بات بھلا کام صدقہ ہے۔ (حدیث)
• صدقہ رب کے غصے کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور بری موت کو تال
دیتا ہے۔

(ترمذی)

• پاک دامنی سے نیک اعمال بڑھتے ہیں اور صدقہ کرنے سے عمر میں زیادتی ہوتی ہے۔

• دو آدمیوں کے درمیان صلح کرادینا بہترین صدقہ ہے۔

(طبرانی - بزاز)

• صدقہ دینے سے مال نہیں گھٹتا، معاف کردینے سے عزت، بڑھتی ہے۔

• احسان کو جتنا کر اور دکھ دے کر اپنے صدقہ کو برباد نہ کرو۔

(کھام پاک)

• برائی بات سے روکنا صدقہ ہے۔

• قیامت کے دن مومن کا سایہ (اس کا صدقہ ہوگا۔ احمد)

• بھوکے کو کھانا خواہ وہ مسلمان ہو یا کافر بہترین صدقہ ہے۔

(بیہقی)

• صدقہ مسلمان کی عمر کو بڑھاتا ہے۔ (طبرانی)

• چھپا کر دینا افضل صدقہ ہے۔ (احمد - بطولہ)

• صدقہ قبر کی آگ کو بجھاتا ہے۔ (طبرانی)

• کسی مسلمان کو قرض دینے کا ثواب مثل صدقہ دینے کے ہے۔

(ترمذی)

• راستے میں پتھر، کانٹے وغیرہ، کو ہٹا دینا صدقہ ہے۔ (بیہقی)

• صدقہ دے کر احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(نسائی)

• کسی مسلمان سے سکرا کر بات کرنا اور نابینا کی مدد کرنا صدقہ ہے۔

(بخاری)

• افضل ترین صدقہ وہ ہے جو مقدرات کے موافق ہو۔

(مرد رکائات)

• صدقہ دینا بہتر قسم کی برائیوں کو دفع کرتا ہے۔

(رسول اکرم)

صبر کا بیانی کی کنجی ہے۔

صبر ۲۔ • صبر و شکر قلب مومن کی علامت ہے۔

• صبر اگرچہ کڑوا ہے، مگر اس کا بھل بہت میٹھا ہوتا ہے۔

• نصرت ایندوی صبر کے ساتھ ہے۔

• خود دار انسان کی پونجی صبر اور قناعت ہے۔

• صبر اتنی قیمتی چیز ہے کہ وہ خریدی نہیں جاسکتی۔

• غریبی میں صبر سے کام لو اور مالدار ہو کر بھی بیچا پن رکھو۔

• جس کا علاج کچھ نہیں اس کو صبر اور استقلال سے برداشت کرو۔

• خوشی کی کنجی صبر ہے۔ (رسول اکرم)

• صبر کرنا شکایت کا ترک کرنا ہے۔

• جو صبر سے کام لے اور معاف کر دے یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔

• صبر امت کا نتیجہ ہے، مذکر جسمانی قوت ہے۔

• صبر سے کمزور آدمی کو طاقت ملتی ہے، بے صبری سے طاقت

(کو لٹ)

بمباد ہوتی ہے۔

• صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(حضور مرد رکائات)

• صبر کرنا آدھا ایمان ہے اور یقین پورا ایمان ہے۔ (طبرانی)

- صبر مسلمان کا تمغہ ہے۔ (زرین)
- صبر سے ہم حق تعالیٰ کے محبوب بنتے ہیں۔
- صابر کے لئے اس کا صبر اعداء کے کرد و فریب کے مقابلے
- صابر :- میں ایک زبردست سپر ہے۔
- صابر وہ شخص ہے جو رنج و راحت کو برابر سمجھے۔
- زیادہ صابر لوگوں میں وہ ہے جو اپنے فاقے کو چھپائے۔
- خدا صابر کے ہمیشہ ساتھ ہے۔

صاحب ہمت وہ ہیں، جو ترقی کے میدان میں ناگامی صاحب ہمت :- کی پروا کئے بغیر قدم بڑھا لے چلتے جا رہے ہیں۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو اپنے دشمنوں سے بجائے نفرت کے محبت اور برائی کے بدلے میں بھلائی سے پیش آتے ہیں۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو کہ اپنی نذاہت پر اس وقت بھی عمل کرتے ہیں۔ جب کہ زمانہ ان کا خالق اڑاتا ہے، پنھن کار وہ دنیا کی پرواہ کئے بغیر ایک ایسی بلندی پر پہنچ جاتے ہیں، کہ دنیا ان کو حیرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو دوسروں کی مصیبتوں میں حصہ لیتے ہیں، اور اپنی چلنی کی گھڑیاں ان کی بے چلنی دور کرنے کے لئے قربان کر دیتے ہیں۔

• صاحب ہمت وہ ہیں جو اپنے خطا و عار کی خطا معاف کرتے ہیں۔ اور ان کی پیشانی پر بل تک نہیں آتا۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو یہ جانتے ہوئے بھی سچ بولتے ہیں کہ

ان کی عزت کا خطرہ ہے۔ اور ان کی دولت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے، پھر بھی وہ جھوٹ نہیں بولتے۔

• صاحب ہمت وہ ہیں جو ایمان اور دولت کے مقابلے کے وقت ہمیشہ دولت کو فراموش کر کے ایمان کی نعمت سے دامن بھر لیتے ہیں۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو والدین اور بھائی بہن و اہل و عیال کے حقوق و امتیازات کو قائم رکھنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو ضروریات زندگی سے مجبور ہو کر بھی دیانت کو اپنے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔

(۱) کسی کا عیب (۲) سفر کی سمت (۳) اپنی فلاح ہر مست کرو۔ تجارت کا نفع اور نقصان (۴) پوری طاقت (۵) امانت کی بات (۶) زیادہ ضرورت (۷) دل کا بھید۔

علم کی محبت کیسی؟ یہ تو اس قدر وسیع ہے کہ جس کی انتہا علم نہ نہیں۔ بڑے بڑے عالم و فاضل موجود ہیں اور ساتھ ہی علم تو ایک خداداد دولت ہے۔ جس کی قسمت جو غنی، حسبِ مقدر آگئی۔ اور محبت کریں بھی کس طرح اگر معمولی سی دماغی تکلیف آجائے تو کمزوری دماغ کی وجہ سے تمام علم ختم۔ پس اس ناپائیدار کی محبت بھی ناجائز ہے۔ (صوفی)

• علم ایک ایسی طاقت ہے جو ہمیشہ بڑھتی رہتی ہے۔

• علم بہت ہیں، اور عمر حقوڑی، لہذا ہر علم کی کتابیں مختصر مختصر دیکھنی چاہئیں، جس سے اتنی استعداد ہو جائے کہ ہر علم سے استفادہ

(بقراط)

اٹھا سکے ۔

• علم دنیا کی سب سے بڑی جرات ہے ۔

• علم سے بڑھ کر دنیا میں کوئی قابلیت نہیں ۔

• علم کی دولت لازماًل ہے ۔

• علم سے بڑھ کر دنیا میں کوئی خوشی ممکن نہیں ۔

• علم سینے میں مثل آفتاب کے ہے جو آسمان پر درخشاں ہے

اور عقل بادشاہوں کے تاج کے ہے کہ کوئی بادشاہ بے تاج نہیں

(حضرت علیؓ)

ہوتا ۔

• پٹے علم چوں شمع باید گداخت

کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

(شیخ سعدیؒ)

• علم جب آتا ہے تو عقل کو آواز دے تا ہے اور عقل جب نہیں

آتا تو علم رخصت ہو جاتا ہے ۔

• ستارے آسمان کا زیور ہیں اور تعلیم یافتہ "ان" زمین کا ۔

(گوئے)

• ہماری سب سے بڑی شان کبھی نہ کرنے میں نہیں، بلکہ کر کے

بیر اٹھنے میں ہے، ہر چیز ضعیف ہو جاتی ہے ۔ مگر علم ہمیشہ جوان

رہتا ہے ۔

• علم وہ دولت ہے، جو خرچ کرنے سے کٹتی نہیں بلکہ زیادہ ہوتی

(شیخ سعدیؒ)

ہے ۔

• علم ایک ایسی صفت ہے جو خالق اور مخلوق میں مشترک ہے ۔

اور اس سے وہی متعف ہو سکتا ہے جس میں خلافت الہی کے منصب کی اہلیت ہو۔

• علم ایک دریا ہے اس کے کنارے ہم بیٹھ کر اس کے ریزوں سے دل بہلا رہے ہیں۔
(نیوٹن)

• بے عقل کو علم فائدہ نہیں دیتا۔

• علم بغیر عمل کے گمراہی ہے۔ (حضرت علیؓ)

• علم مذہب کے بغیر لٹرا ہے، اور مذہب علم کے بغیر اندھا۔
(اَلْمُنْ اَسْلَمُ)

• طلب کرد علم کو اگر جہنم میں بھی ملے۔

• جہاں علم آتا ہے وہاں عقل ڈنگاتی ہے۔ (مینیسن)

• علم زندگی کا بہترین سرمایہ ہے۔

• جو کوئی علم کی طلب میں ہے جنت اس کی طلب میں ہے۔

(حضرت علیؓ)

• انسان کی بہترین صفت علم ہے۔

• جب تو علم پڑھ کر عالم بن جاؤ گے تو اگر خاموش بھی رہیگا تو

تیرا علم غلام کرے گا اور عمل کی زبان سے کلام کریگا۔

(حضرت غوث الاعظمؒ)

• ایک من علم کے لئے دس من عقل کی ضرورت ہے۔

• علم کی بربادری یہ ہے کہ تم ظاہر کو علم و ولایت کرنے کی کوشش

(نبی اکرمؐ)

کر دو۔

• علم وہ ہے جس سے دنیا نظر دل میں حقیق ہو جائے اور عقیق

کی رغبت دل میں بڑھے نیز جس سے آدمی دنیا کی برائی سے واقف ہو جائے اور بڑے اخلاق درست کر سکے۔

• صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہوا سے ذلیل نہ سمجھو، بیوقوف اگرچہ بڑے مرتبہ پر ہو، اسے بڑا مت خیال کر۔ (حضرت علیؓ)
• جس شخص نے کسی عجمی علم کا کچھ حصہ جانا اس کو چھپایا تو حق تعالیٰ اس کو دوزخ کی آگ کی لگام دے گا۔

• جس طرح غذا روح کو تازگی بخشتی ہے اسی طرح علم روح کو۔
(کنکار ڈور)

• علم اکتساب سے آتا ہے، عقل تجربہ سے آتی ہے۔

(حضرت ابوذرؓ و انصاریؓ)

• علم کی مثال دریا کی ہے، اس میں کتنا ہی خرج کرو گئے گا نہیں۔
(حضرت سلیمان فارسیؓ)

• علم مال سے بہتر ہے۔ علم تمہاری حفاظت کرے گا اور مال کی حفاظت تمہیں کرنی ہوگی۔
(حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ)

• علم سے انسان کے دل کی وحشت اور دیوانگی دور ہوتی ہے۔
(بسیکن)

• علم کی زیادتی عبادت کی زیادتی سے بہتر ہے۔ (طبرانی)

• بچپن کا علم پتھر کی بکیر ہوتا ہے۔ (حدیث)

• علم ایک ڈھانکنے والا پردہ ہے، پس تم اپنے برائیوں کو

علم اختیار کر کے ڈھانکو۔

(نامعلوم)

• قطعہ گل سے خاروں سے بات کرتا ہوں

آبشاروں سے بات کرتا ہوں

علم کی روشنی میں اے اختر

چاند تاروں سے بات کرتا ہوں

عجمل :- عمل سے چھٹکارا نہیں پاسکتا۔ (نامعلوم)
• بڑوں کی نصیحت پر عمل کرو، اس سے دین و دنیا بہتر ہو جاتی ہے۔

• جو لوگ دُعا و نصیحت کرتے ہیں اور خود اس پر عمل نہیں کرتے وہ آلات موسیقی کی طرح ہیں جن سے نہایت دل خوش کن نغمات نکلتے ہیں اور خود وہ بے شعور دبے ص ہیں۔

(حکیم دیوجانس)

• آدمی کا کوئی عمل عذاب الہی سے بچانے والا ذکرِ اُمّ سے بڑھ کر نہیں ہے۔

• جو قوم لوط جیسا عمل کرے وہ ملعون ہے۔

(حضور سرور کائنات)

• عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

یہ خاک اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

(علامہ اقبال)

• بہت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں، دو واپس آتی ہیں اور

ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے۔ گھر کے لوگ اور مال ساتھ جا کر

واپس آتا ہے اور اس کا عمل اس کے ساتھ رہتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

- ہر کمینہ اور خلاف ایمان عمل انسان کو خود اپنی ہی نظروں میں ذلیل و خوار بنا دیتا ہے۔ (اسمائلز)
- عمل خیال کی بیٹی ہے۔ (لیبرٹن)
- عمل کی راہ اندھیری ہے۔ اس راہ کا چراغ یقین ٹھکم ہے۔ (قاضی عبدالغفار)

اللہ نے جن دافس کو اس لئے پیدا کیا کہ وہ صرف اللہ

عبادت :- کی عبادت کریں۔ (کلام پاک)

- عبادت کی زینت خوف ہے اور خوف کی علامت امید دل اور آرزو دل کا مختصر کرنا ہے۔

• خدمت خلق عبادت سے بہتر ہے۔

- جو عابد جنت کا لطف اٹھانے کے لئے عبادت کرتا ہے، وہ دراصل شکم پرست اور زن پرست ہے۔ (حضرت امام غزالیؒ)

• عبادت کو عمل نہ بناؤ بلکہ اپنے ہر عمل کو عبادت بناؤ۔

• ظلم کے خلاف بغاوت یہ بھی ایک عبادت ہے۔

• عبادت پر ہے جس کی بدولت روح آسان تک اُڑتی ہے

اور مراقبہ آنکھوں سے ہم خدا کو دیکھ سکتے ہیں۔ (سینٹ امبروز)

• عبادت روح کی پشت پناہ ہے۔ خدا کے لئے قربانی اور

شیطان کے لئے تازیانہ۔ (بنین)

• بھوکا رہنا مغز عبادت ہے۔ (رسول اکرمؐ)

- نابالغ بچوں کی عبادت کا ثواب والدین کے لئے ہے۔
- عالم جانتا ہے کہ میں کچھ نہیں جانتا۔ جاہل سمجھتا ہے کہ میں عالم و جاہل :- سب کچھ سمجھتا ہوں۔
- عالم بے عمل کی صحبت دل سے عظمت اسلام نکالتی ہے۔
- بدکردار عالم بدترین انسان ہے۔
- جو آدمی اپنے کو عالم کہے وہ جاہل ہے اور جو اپنے کو جہلی بتائے وہ جہنمی ہے (حضرت عمرؓ)

• جاہل کی دوستی خطرے سے خالی نہیں۔

- جب تو سلامتی چاہتا ہے تو جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کر۔
- عالم وہ ہے جسے اپنا علم ہو، نہ کہ وہ جو اور چیزوں کا علم رکھتا ہو۔ (حضرت ابوالحسن قرطبیؒ)

• جاہل اور نادان گویا مردہ ہیں۔

- زمین پر عالم کی شمالی ستاروں کی مانند ہے جس سے خشکی و تری میں راستہ ملتا ہے، جب ستارے ڈوب جائیں گے تو ہدایت حاصل کرنے والوں کو گمراہ ہو جانا ممکن ہے۔ (احمد)

- جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کرو ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے بھی ایسا جیسا بنا لیں۔ (حکیم لقمان)

- اگر کوئی عالم اپنی خوبیاں بیان کرے تو وہ ایک نالہ سیسہ، اگر خاموش رہے تو سمندر سیسہ۔ (حضرت بایزید بسطامیؒ)

- ایک عالم اور فقیہ ایک ہزار جاہل عابدوں سے بھاری ہے۔
- عالم کی تعزیرات سے ایک عالم پھسل جاتا ہے۔ (حضرت ابوبکرؓ)

• علماء اپنے زمانے کے چراغ ہوتے ہیں کہ جن سے اس وقت کے اہل زمانہ روشنی حاصل کرتے ہیں۔

• علماء انبیاء کی میراث ہیں۔

جس کو عقل نہیں وہ کچھیلی باتوں پر فکر کرتا ہے۔

عقل :- • جب عقل کامل ہوتی ہے تو گویا فی کم ہو جاتی ہے۔

(حضرت ابو بکرؓ)

• عقل جس جگہ کامل ہوگی، حرص و شہرت ناقص ہوگا۔ (حکیم افلاطون)

• وہ عقل جس سے ہدایت و گمراہی میں تمیز کر سکے، ہدایت کامل و

کافی ہے۔

• نو یا صرف لڑائی کے وقت سونے سے بہتر سمجھا جاتا ہے، لیکن

عقل ہر مقام پر سونے سے قیمتی ہے۔ (حکیم سقراط)

• انسان میں جو بری عادات ہوں ان سے محفوظ رہنے کے لئے عقل

ہی کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ (ڈاکٹر اسٹال)

• مقبول الہی وہ شخص ہے کہ جو خیال فاسد اس کے دل میں گزیرے

اس کو پسند نہ کرے اور اپنی عقل کے زور سے اس کو دور کر دے۔

(سقراط)

• قلت عقل کا اندازہ کثرت کلام سے ہوتا ہے۔

عقلیت اور بیوقوفی :-

• عقلمند وہ ہے جو دوسروں کی طبیعت کا حال جان لے۔

• عقلمند ناکامی کا میاب بنا لیتا ہے اور بیوقوف کامیابی کو ناکامی۔

- عقلمند سوچ کر بات ہے اور بیوقوف بول کر سوچتا ہے۔
- جب عقلمند بوڑھا ہو جائے تو اس کی نادانی جو ان ہوتی ہے۔
- دو عقلمندوں میں حجت عقل کی وجہ سے ہوتی ہے جو کبھی کم نہیں ہو سکتی۔

- جاہل طلب کرتا ہے مال کو اور عقلمند کمال کو۔
- بیوقوف دنیا میں جب تک موجود ہیں عقلمند کو روٹی کی کمی نہیں ہے
- عقلمند وہی ہے جس نے تجربہ حاصل کیا ہو۔ (ترمذی)
- عقلمند سے بہر حال بھلائی کی توقع رکھنی چاہئے اور جاہل سے ہر حال میں ڈرنا چاہئے۔ (ابو سہل سیسی)

• اثر دھسے کو مارنا اور اس کے بچے کو پالنا عقلمندوں کا کام نہیں۔
(شیخ سعدی)

- عقلمند وہ شخص ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور مرنے کے بعد ثواب حاصل کرنے کے لئے عمل کرتا رہے۔ (بایکلو)
- عقلمندوں کے آگے نصیحت آمیز تقریر کرنا زندہ پودوں کو پانی دینے کے برابر ہے۔ (سنن برد و لودر)

- جو ساتھیوں سے نباہ نہ کر سکے وہ ہرگز عقلمند نہیں۔
- عقلمند ترین شخص وہی ہے جس کو دنیا سے کوئی نفرت نہ ہو، مگر تمام دنیا اس سے دشمنی و خصومت رکھتی ہو۔

- عقلمند وہ ہے جو اپنی زبان کو دوسروں کی مذمت سے بچالے رکھے۔ (حکیم جالینوس)
- جس شخص کا شیطان کے ساتھ بیوپار کرنے کا ارادہ نہیں ہے۔

اسے اتنا عقلمند ہونا چاہیے کہ وہ اس کی دکان سے دور رہے۔ (شیکسپیر)
 • بیوقوف اس وقت ہنستا ہے جب کوئی ہنسنے کی بات نہ ہو۔

(مینا ندر)

• بیوقوف آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہنسا کرتے ہیں۔ (ارسطو)
 • عقلمند بیوقوف کے اور بیوقوف عقلمند کے وجود سے پہچانے

(برونو)

جاتے ہیں۔
 • عقلمند کبھی کبھی بیوقوف سے بھی سبق حاصل کرتے ہیں۔

(آر بی سیانی)

• بیوقوف عالموں سے کبھی کچھ سیکھ نہیں سکتے، لیکن عقلمند بیوقوفوں

سے بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں۔ (ایکس ڈیچ کھاوت)

• وہ جو بیوقوف کے ساتھ کچھ پیغام بھیجتا ہے، وہ اپنے پاؤں آپ

کاٹتا ہے۔ (حضرت سلیمان علیہ السلام)

• عقلمند کی پہچان کم گرتی ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

• عقلمند عطار کی ڈبیر کی طرح خاموش مگر باہر ہوتا ہے، مگر بیوقوف

نوجی ڈھول کی طرح ہوتا ہے کہ بہت اونچی آواز والا مگر اندر سے خالی ہوتا ہے

• بیوقوف کا دل اس کی زبان میں ہوتا ہے لیکن عقلمند کی زبان اس

کے دل میں ہوتی ہے۔ (بنجامن فرینکلن)

• ہر ایک سوسائٹی میں بے وقوف زیادہ ہوتے ہیں اور عقلمند کم۔

(رابلی)

• بیوقوف وہ ہے جو فنا ہونے والی چیزوں سے محبت کرتا ہے۔

• عقلمند صبر کرتا ہے اور بیوقوف بدلہ پر تل جاتا ہے۔

• جو مرد کسی عورت سے اس کی خوبصورتی

عورت اور مرد :- کے لئے شادی کرتا ہے وہ اچھا ہے، جو روپے کے لئے کرتا ہے وہ لالچی ہے اور جو کوئی اس کے صبر و سیرت کی وجہ سے کرتا ہے وہی حقیقی شوہر ہے۔

• عورت علوم و فنون میں جس قدر وسعت حاصل کرتی ہے اسی مرد اس کو طلاق دینا چاہتا ہے۔ (میڈم ڈافرنیو)

• اگر مرد سونچ کی تپش اور حرارت سے تو عورت چاند کی کرن درنیم صبح نکلا ہی۔

• مرد جسم ہے اور عورت دل۔

• مرد کی برابری کرنے والی عورت مردہ اور بد نما ہے، جو محبت و سٹافی اور نوع انسانی کو ٹاک کرتی ہے۔ (ہلسٹ)

• عورتیں مردوں کی بھجن نہیں، نفس خلقت اور انسانیت میں برابر ہیں۔ (انجی اکرم)

• اگر دنیا میں عورت نہ ہوتی تو مرد بغیر یا غنت کے ولی بن جاتا۔

• کسی بچہ پر پیچھے کے قبل مرد زیادہ غور و غوض کرنے کا عادی ہے
ر عورت کسی امر کی صداقت کو بلا حجت قبول کر لیتی ہے۔

(ڈاکٹر اسٹال)

• عورت کا نام حرم مرد سے کلام اور گفتگو کرنا بدکاری ہے۔

(حضرت مجدد)

• مرد کو عورت کی حفاظت کرنی چاہئے، اس کا مالک بن کر نہ بیٹھا چلے جس طرح وہ مرد کی دغا دار رہتی ہے، اسی طرح مرد کو بھی اس کا

دفا دار ہو کر رہنا چاہئے۔

• عورت مرد کے آرام کے لئے پیدا کی گئی ہے۔

(بجے۔ ہاول)

• مرد کی دفانا آشنا نکھول میں عورت ہی درندی کا جل لگاتی

ہے۔

• عورت کے دل پر بے زبان جواہرات مرد کی فصیح و بلیغ تقریروں

سے زیادہ اثر کر سکتے ہیں۔

• عورت مرد کی سب سے بڑی طاقت ہے، جو دنیا کو فتح کرنا چاہتا،

اسے عورت کو اپنے ساتھ رکھنا چاہئے۔ (رضوانہ)

• عورت کی خاموشی مرد کی گویائی ہے۔ (بن جانسن)

• عورت پردہ میں رہنے کی چیز ہے جب وہ اپنے گھر سے بغرض

ضرورت، نکلتی ہے تو شیطان اس کو مردوں کی نظروں میں اچھا کوکے

دکھلاتا ہے۔ (رسول اکرمؐ)

• جو عورت خوشبو لگا کر غیر مردوں کی مجلس سے گزرتی ہے تو وہ

عورت بدکار ہے۔ (حدیث)

• عورتیں خدا کے بھول ہیں اور مرد خدا کے درخت۔ (مینی سن)

ایمان کے بعد سب سے اچھی چیز نیک۔ خلیق، محبت

عورت نہ کرنے والی اور صاحب اولاد عورت ہے۔

• عورت کو چاہئے کہ وہ عورت ہی رہے، اس میں اس کی فلاح

ہے۔ اور یہی قدرت کا قانون ہے۔ (آرڈل سیما)

• عورت اگر صاحب عصمت ہے تو اس کی دوسری فرد گزاشتوں پر

درگزر سے کام لو۔

• عورت اپنے شوہر، اولاد اور اسرارِ دنیوی کی ملکہ ہے، جس کے سامنے دنیا، زمانہ اور تاجِ شاہی سر جھکا سکتے ہیں۔ (رسکمن)

• عورت اپنے گھر کی دنیا سے باہر کے شاغل میں شریک ہونے ہی عورت نہیں رہتی۔ (نزولِ سیما)

• عورت ہماری خوشی اور غم میں مبارک حصہ دار ہے۔ (کاویہ)

• عورت برکت دینے کے لئے بنائی گئی ہے۔ (برڈ)

• عورت کو خارجی زندگی کے مصائب اور تکالیف سے محفوظ رکھ صرف قدرتی دائرے میں رہنا چاہئے۔ (اگسٹ کوئٹ)

• عورت کی جو شخص بے دینی کرتا ہے وہ نالائق و کبیہ ہے۔ (طبرانی)

• وہ بیوقوف ہے جو عورت کی مرضی کو بھرا چالاکی سے بدلنا چاہتا ہے۔ (یوس)

• عورت کی فطرت ہے کہ وہ اپنے حسین کئے دانے کی طرف کھینچ جاتی ہے، اور آئینہ چونکہ اس سے یہی بات کہتا ہے لہذا وہ اسی پرفر لفیٹہ ہوتی ہے۔

• جو وزن سے بے نصویر کائنات میں رنگ

اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز و درو!

• اس دنیا میں جتنے پھول کھلتے ہیں، جتنے درخت اگتے ہیں، ان میں عورت ہی نے رنگ و بو پیدا کر کے روح پھونکی۔

• مستنوی خویوں کے لحاظ سے عورت ایک بے باجوہ رہی ہے۔

(نیلست)

• عورتوں کو دکھ دینے سے خاندان کی تباہی ہو جاتی ہے۔ (ہابھارت)

• دنیاوی مسرتیں عورتوں کے طفیل میسر ہوتی ہیں، جو اپنا بھلا چاہتا

ہے۔ وہ عورتوں کا احترام کرے۔ (ہابھارت)

• جہاں پیار نہیں وہاں کوئی عورت نہیں رہ سکتی۔ عورت صرف روٹی

کھڑا ہی نہیں چاہتی، شوٹا سا پیار بھی چاہتی ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم نے

بیاد کر کے عورت پر احسان کیا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ تن، من، سے ان

کی ہو جائے۔ لیکن دوسرے کو اپنا بنانے کے لئے پہلے آپ اس کا بننا

(پریم چند)

پڑتا ہے۔

• عورت کے دل کا فیصلہ ایک عظیم انسان طاقت ہے، جس کی

سمندری موجیں، پہاڑوں کی چٹانیں، ہولناک زلزلے، عظیم المرتبت

بہادر اس کے طلسم خفگی کا بھید آج تک نہ پاسکے۔

(مولانا ابوالکلام آزاد)

• عورت افکار کم کرنے اور سبقت میں ساتھ دینے کے لئے

(بولڈ)

پیدا ہوئی ہے۔

• جو عورت اپنی تعریف آپ کرتی ہے وہ قابل بھروسہ نہیں۔

(ایچ۔ ڈی۔ بلزیک)

• کسی وقت بھی عورت کو کامل آزادی نہیں دینی چاہئے۔

(ایچ۔ مان)

• ایک شریف عورت نیکیوں کا خزانہ ہے۔ (ابو اسٹینیس)

- کفر کے بعد سب سے بری چیز بد خلقی اور فہان دراندہ عورت ہے۔
- ساری دنیا متاع ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے

(مسلم)

- بہر حال عورت گھر کی ملکہ اور وجہ طہانیت ہے، شمع محفل نہیں ہے یہ قدرت کا حسین راز ہے، دعوتِ نظارہ نہیں ہے اسے پھینکا کر رکھنے ہی میں خیر ہے۔

- عورت میں کوئی نہ کوئی کمزوری عموماً ہوتی ہی ہے، اس کا علاج تمکلی ہے۔ (امام غزالی ج)

- نیک عورت اپنے گھر کا چراغ ہوتی ہے۔ (مینا ندر)
- عورت کا سب سے بڑا زیور جیا اور شرم ہے، جیا آنکھ کی بچھا ہوتی ہے اور دل کی بھی۔ پس عورت کو چاہئے کہ اسے بیش بہا گوہر کہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ (عزرا بیگم)

- عورت تنہا اپنی آزادی کی حفاظت نہیں کر سکتی۔
- عورت نجات یا بربادی کا ذریعہ ہو سکتی ہے۔ (امیلی)
- عورت شبنم کا ایک قطرہ ہے جس سے کانٹوں کا منہ موتیوں سے بھر جاتا ہے۔

- عورت کے جذبات شبنم کے ان قطروں کی طرح ہیں جو صبح کے وقت پتھروں کے پتھروں سے ٹپک رہے ہوں۔

- جیسے ستارے آسمان کی لطیف درخشاں نظمیں نہیں اسی طرح پاکباز عورتیں زمین کی دلکش اور جادو اثر نظریں ہیں۔
- عورت قدرت کا ایک عطیہ ہے جس کی بدولت انسان کو مکمل

راحت اور خوشی نصیب ہوتی ہے ۔

• عورت زندگی کی کھن منزل کے لئے رہبر کامل ہے ۔

• عورت سے نیک کام اس طرح ہوتے ہیں جیسے آسمان سے بارش
وہ نہیں جانتی کہ نیکی اور پاکیزگی سے بڑھ کر بھی کوئی شے دنیا میں ہے ۔
• کانٹوں سے بھری شاخ کو ایک پھول خوبصورت بنا دیتا ہے اور
غریب سے غریب گھر کو سمجھدار عورت جنت بنا دیتی ہے ۔

(گولڈ اسٹیمپ)

• ہوشیار اور نرمیت یافتہ عورت، شادی شدہ زندگی میں جمانی
نجات کو کبھی غیر اہم نہیں سمجھے گی ۔ نہ وہ ایک بڑی ذمہ داری کی اہمیت گھٹا کر
اصول فطرت کی خلاف ورزی کرے گی ۔ (ایبٹ)

• شیریں زبان عورت گھر بھی سودگم کے مانند ہے ۔

• خوبصورت عورت آنکھوں کی مسرت، خوب سیرت عورت
مدوحِ دہل ہوتی ہے ۔ (حکیم اخلاطون)

• عورت دکھ پا کر جس گھر کو کستی ہے وہ اجر جاتا ہے ۔

(ہما بھارت)

پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو بچھاڑے، پہلوان وہ
غصہ :- ہے جو غصے پر قابو پائے ۔ (حضور اکرمؐ)

• غصے سے کمینگی نشوونما ہوتی ہے، اور کینے سے حد کی ۔

(حضرت علیؑ)

• غصہ پی جانے والا وہ ہے جو اپنے دل سے کینے کو نکال دے ۔

(حضرت علیؑ)

• اپنے آپ کو اس وقت تک ازان نہ سمجھو، جب تک تمہاری رائے تمہارے غصے کے زیر اثر رہے۔
(بطللموس)

• غصہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہوتا ہے اور ندامت پر ختم ہوتا ہے۔
(حکیم ارسطو)

• غصہ ایمان کو اس طرح خراب کرتا ہے جس طرح ایلا شہید کو خراب کرتا ہے۔

• غصہ شیطان کے درغلانے اور بھڑکانے سے پیدا ہوتا ہے۔
• کسی کے لئے اپنے دل میں غصہ بھرے رکھنے کی بر نسبت اسے فوراً ظاہر کر دینا اچھا ہے، جیسے پل بھر میں جل جانا دیر تک سلگتے رہنے سے بہتر ہے۔
(وید ویاس)

• یقین دن سے زیادہ غصہ رکھنے والے کی کوئی عبادت مقبول نہیں ہوتی جب تک کہ وہ صلح نہ کر لیں۔

• غصہ شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔
اور آگ کو پانی بجھا دیتا ہے، جس کو غصہ آئے دھوکہ لینا چاہئے۔

(بخاری)

• غصہ دیوانگی ہے اسے قبضے میں رکھو ورنہ یہ تم پر قبضہ کرے گا۔
(ہورس)

• غصہ، غرور اور ہوس سے ہمیشہ بچتے رہو یہ ان کو نیک رائے سے ہٹاتے ہیں۔

• جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو چاہئے کہ خاموش ہو جائے۔

(حدیث)

• حق تعالیٰ اس شخص کے دل کو جو غصہ ضبط کرے امن اور ایمان سے معمور کر دے گا۔ (سرور کائنات)

• غصہ کا بہترین علاج یہ ہے کہ جب غصہ آئے تو بیٹھ جائے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جائے غصہ جاتا رہیگا۔ (ابوداؤد)
• غصہ کے وقت اعوذ باللہ من (فیصل الرحمن) کہنے سے غصہ جاتا رہے گا۔ (بخاری)

• غصہ کبھی کبھی قابل سے قابل آدمی کو بھی بیوقوف بنا دیتا ہے۔ (روشن)

قبر سر :- قبروں کی زیارت کرنا کہ عبرت حاصل ہو۔
• قبر تہنائی اور تاریکی کا مکان ہے۔ (رسول اکرم)
• ایماندار مومن قبر میں ایسا ہوتا ہے جیسے کسی سرسبز باغ میں ہو۔ (سرور کائنات)

• مسجد میں رہنے سے قبر میں اندھیرا ہو جاتا ہے۔ (رحمت عالم)
• جو کام کر دے کہ خدا کی مرضی پر چھوڑ دے۔
• گناہ :- انسان خود نہیں رہتا لیکن جو کام کر جاتا ہے وہ وہ جاتے ہیں۔

• ہر کام جو دل سے کیا جائے وہ آسان ہو جاتا ہے۔
• سوچے بغیر کام کرنے سے زیادہ خطرناک دنیا میں کوئی چیز نہیں۔
• رات کو سوتے وقت تمام کاموں پر تنقید کر لو۔ (امام غزالی)

• جو کام ختم ہو چکا اس کو علیحدہ کر دو اور نئے کام تلاش کرو۔ (اردو بی)

• برے کام سے توبہ نہ کرنا، خود کو دھوکا دینا ہے۔
 • مشکل کاموں سے نہ گھبراؤ، ہوں جوں مشکل کام میں پڑو گے،
 تمہاری عظمت بڑھے گی، ملاحوں کی شہرت و عظمت طوفان سے بڑھتی ہے
 (شیکیپیرا)

• ہر کام سوچ کر شروع کرو، اگر اس کا انجام اچھا معلوم ہو تو کر ڈالو
 اور اگر خرابی کا اندیشہ ہو تو اس کے کرنے سے رک جاؤ۔
 (شرح السنہ)

• ایک دو گھنٹے فاضل کام کرنا گویا دو دن کا ایک نیا حصہ اپنی
 آمدنی میں بڑھانا ہے۔ (سر آر تھیر وک سن)
 • دنیا میں رہ کر ایسے کام کرو جن سے مرنے کے بعد بھی لوگ بھلائی
 سے یاد کریں۔

• جو کام کرو اس میں خدا کی ناراضی کا خیال نہ کھو۔
 • جب اچھا کام دیکھو تو اس کی پیروی کرو اور جب برا کام دیکھو تو
 اس سے دور ہو جاؤ۔

• اگر آپ اعلیٰ کام کرنا چاہتے ہیں تو محض اعلیٰ خیالات کو ذہن
 میں جگہ دیجئے۔ (باسل و ہیلر)

• کسی نیک کام کوئے میں دیر نہیں کرنی چاہئے ایسا نہ ہو کہ بدی
 کا گونا اس فعل نیک سے باز رکھے۔ اور فعل بد کا خیال دل میں
 گھورے تو اس پر جلدی نہیں کرنی چاہئے۔ شاید کہ تمہارا دل اس سے
 نفرت کر کے نیکی کی راہ تک رجوع کرے۔ (سقراط)
 • کسی کام کو جواج ہو سکتا ہے دوسرے دن پر دست مار، بلکہ آج

کرنے کی بجائے ابھی کر ڈالو۔

• انسان کام سے پیار کرتا ہے تو اس کی زندگی سُکھی جیسے۔ اور اسے کسی قسم کی فکر یا غم نہیں سنانا۔
(ر سکُن)

• کوئی ایسا کام چھپ کر نہ کر کہ ظاہر کرنے میں شرم آئے۔

(نو شیر وال)

• وہی کام انسان کرنا چاہئے جس میں خدا کی خوشنودی ہو۔

(سننے کا)

• جس کام کے تم لالچ ہو اس کو کرو اور پابندی سے کرو اور جو کام تمہاری طاقت اور ریاضت سے باہر ہو، اس کو ہاتھ تک مت لگاؤ۔

(بقراط)

• کتنا ہی اچھا کام ہو لیکن آدھا کرنے سے نہ کرنا بہتر ہے۔

کم ظرفوں سے نہ دوستی ابھی، نہ دشمنی۔ جیسے کتے کا کم ظرف ہے۔ کاٹنا اور پیار سے چاٹنا دونوں سہز ہیں۔

(عبدالرحیم خانخانا)

• کم ظرف رتبہ عالی پر پہنچتا ہے تو اترا نہ لگتا ہے، جیسے شطرنج کا پیادہ جب فرزین ہو جاتا ہے تو ٹیڑھا ہی چلتا ہے۔

(عبدالرحیم خانخانا)

• اپنی مروت کو کم ظرفوں سے الگ رکھ اگر تم ان کے ساتھ احسان کرے گا تو وہ شکر گزار نہ ہوں گے اور اگر تو سختی کریگا تو وہ صبر نہ کریں گے۔

• ملی کم ظرف کو روٹی تو سر کو مستی چڑھتی ہے

کہ جیسے پیچ کے بل پہ سڑی چندی اکڑتی ہے

• کفایت شعاری آزادی کی ماں ہے۔

(ڈاکٹر جانشن)

کفایت شعاری :-

• سلطنت ہو یا خاندان اکتساب دولت کا بہترین ذریعہ کفایت

(اسسرو)

شعاری ہے۔

• جب نوزائیدہ خالی ہوتا ہے تب کفایت شعاری آتی ہے۔

(سنے کا)

• انسان کی سمجھ داری یہ ہے کہ وہ کفایت شعار ہو۔

(اسرور کائنات)

• جفاکشی ایک جاگیر ہے اور کفایت شعاری بہت بڑی دولت ہے

• رحمدلی اور کفایت شعاری ایسا نواز ہے جسے نہ چور چرہا سکتا ہے

نہ کوئی طاقت چھین سکتی ہے۔ (ہمانما بدھ)

وہ گھر جس میں کتابیں نہ ہو اس جسم کے مانند ہے جس میں

(سفر اٹا)

کتابیں :- روح نہ ہو۔

• زندگی کا خوش گوار مشغلہ کتب بینی ہے۔

• کسی گھر میں لائبریری کا قائم کرنا اس مٹی، اینٹوں اور پتھروں

(اسرور)

کے بے جان گھر میں جان ڈالنا ہے۔

• کتابیں زیادہ پڑھنا مفید نہیں، بلکہ پڑھے ہوئے کو سمجھ کر

(بیچون لوک)

عقل بڑھانا اصل شے ہے۔

• کتابیں دماغ کے لئے ایسی ہی ضروری ہیں جیسے جسم کے لئے

(کارلائل)

غذا۔

• کتابیں انسان کی بہترین رفیق ہیں۔ (ایبرسن)

- دوسروں کی کتابیں ناجائز طور پر رکھ لینے سے بہتر ہے کہ کتابوں کو واپس کر دے اور ان میں کی باتوں کو دل و دماغ میں جمع کر لو۔
- کتاب انسان کے لئے زندگی کا بیش بہا سرمایہ ہے۔

(جان لٹن)

- کپڑے خواہ پرانے پہنو مگر نئی کتابیں ضرور خریدو۔

(آسٹن ٹلپس)

- مطالعہ کتب دماغ کو روشن کرتا ہے۔ (ابراہیم لنکن)

- تمہارا اپنا لائبریری کو اچھی اچھی کتابوں سے پر رکھنا بھی جیسا کہ بیسیوں سے بھر پور رکھنے کے مقابلے میں کہیں زیادہ عزت و احترام کے قابل ہے۔ (جان للی)

- کچھ کتابیں ایسی ہیں جنہیں صرف چمک کر چھوڑ دینا چاہئے۔ کچھ ایسی ہیں جنہیں ایک دم نکل جانا چاہئے اور کچھ خوراک سی ایسی بھی ہیں جنہیں خوب چبا کر ہضم کرنا چاہئے۔ (بیکن)

- دانشورانہ طرز پر رکھی ہوئی کتابیں مقبروں کی مانند واجب الاقرام ہیں۔

- صرف کتب بینی کے سبب میں روزانہ خوش و خرم رہتا ہوں۔

(فلیم)

- دانشور لوگ اور شعراء کتابوں کے بغیر کچھ بھی نہیں۔

- بیس سال کے تجربہ سے جتنی معلومات حاصل ہو سکتی ہیں، کتب بینی اس سے زیادہ ایک سال میں سکھا دیتی ہے۔

(سکاٹ)

• ایک اچھی کتاب سلیم الفطرت شخص کے لئے زندگی کا بہترین سرمایہ ہے
 • اکثر دیکھا گیا ہے کہ کتابوں کے مطالعے نے انسان کے مستقبل کو بنا دیا ہے
 (ایمرسن)

• مفید کتب کا مطالعہ ترقی کا بہترین ذریعہ ہے۔
 • میری زندگی کے سب سے زیادہ پرست لمحات وہ تھے جو میں
 نے مطالعہ کتب میں صرف کئے۔
 (میکلے)

• اچھی کتاب کا گلا گھونٹنا ایسا ہے جیسے کسی انسان کا گلا گھونٹنا۔
 (ملن)

• غریبوں کی غریبی چھڑانے کی دیکھیوں کے درد دور کرنے کی دل
 اور جسم مضبوط بنانے کی اور بیماریوں کا دکھ درد بھلا دینے کی جتنی
 طاقت کتابوں میں ہے اتنی کسی اور چیز میں نہیں۔ (ای ما رسڈن)
 • دنیا میں انسان کے لئے اس کا بہترین دوست فقط ایک عمدہ
 کتاب ہے۔
 (متینی)

• اگر مجھے کوئی شخص آج بہت بڑا بادشاہ بنانے کا وعدہ کرے مگر
 اس شرط پر کہ میں کتابیں پڑھنا چھوڑ دوں تو میں بادشاہت سے انکار
 کر کے ایسا مفلس بننا پسند کروں گا جس کے پاس کتابوں کا انبار ہو۔
 • جب میں تمام دوستوں کی ہمدردی سے محروم ہو چکا تو میں نے
 دیکھا کہ صرف کتابیں ہی میری بہترین ہمدرد ہیں۔ (گوئیٹے)

• کتاب ایک ساتھی ہے جو منافقت نہیں کرتی نہ طول کرتی ہے
 اور نہ خفا ہوتی ہے مجھ پر جب کہ تو جفا کرے اور تیرے بھید کو نظر نہیں
 رتی۔

• دنیا کا سارا علم کتابوں میں بھرا پڑا ہے۔ کتا ہیں امیروں اور غریبوں دونوں کو یکساں فائدہ پہنچاتی ہیں۔ کتا میں سب کے ساتھی ہیں (سوامی رام تیرتھ)

• وہ شخص بنائیت ہی خوش قسمت ہے جسے اچھی کتا ہوں کے مطالعے کا شوق ہے۔

• خیالات کی جنگ میں کتا ہیں ہتیار کا کام دیتی ہیں۔

(جارج برنارڈشا)

• وقت کا ہاتھ بڑی بڑی عمارتوں کو خاک میں ملا دیتا ہے، لیکن

کوئی طاقت ایک اچھی کتاب کا وجود ناپید نہیں کر سکتی۔ (ادو پیا)

• کتا ہیں وقت کے بے پایاں سمندر میں روشنی کے مینار کا درجہ رکھتی ہیں۔ (ای۔ پی۔ دتھلی)

• عمدہ کتاب حیات ہی نہیں بلکہ ایک لافانی چیز ہے۔ (طمن)

جو لیک اپنے گناہوں کو ظاہر کرنے پھرتے ہیں وہ

گناہ - معافی سے بعید رہینگے۔ (سرور کائنات)

• جو کوئی گناہ کی طلب میں ہے دوزخ اس کی طلب میں ہے۔

(حضرت علیؑ)

• تارک گناہ فرشتوں کا محبوب ہے۔

• گناہ کم کرایا کرنے سے موت کی آسانی ہوگی۔ (نبیہتی)

• گناہ کر کے اسے سدھارنے کی کوشش نہ کرنا سب سے بڑا

(کنفیو شس)

گناہ ہے۔

• بہت بڑا گناہ ہے کہ تم وہ بات کہد جو تم خود نہیں کرتے۔ (کلام پاک)

• دل آزاری گناہ ہے۔

• گھڑی بھر ظلم کرنا ساٹھ سال کے گناہوں سے بدتر ہے۔ (نبی اکرمؐ)

• اگر گناہ میں بوجھو اگر فی تو کوئی شخص ایک دوسرے کے پاس نہ بیٹھتا۔ (نا معلوم)

• گناہ اگرچہ زہر نہیں، لیکن زہر سے زیادہ جہلک ہے۔

• جو گناہ نفسانی خواہش سے ہوتا ہے اس کی بخشش کی امید کی

جاسکتی ہے، لیکن جو گناہ غرور کی وجہ سے ہوتا ہے اس کی بخشش کی امید نہیں کی جاسکتی، کیونکہ شیطان کے گناہ کی اصل اس کا غرور تھا اور آدم علیہ السلام کی لغزش کی اصل ان کی نفسانی خواہش تھی۔

(حضرت سفیان ثوریؒ)

• شرک کے بعد بدترین گناہ ایذا رسانی ہے۔ (رسول اکرمؐ)

• گناہ کا آغاز مکڑی کے تار کے مانند نازک ہوتا ہے۔ لیکن انجام

بہاؤ کے رستے کے مانند مضبوط اور ناقابل شکست ہوتا ہے۔

(عقبر بن یوسف)

• کوئی شخص پانی پر چل کر پاؤں تر ہوئے بغیر جس طرح نہیں رہ

سکتا اسی طرح دنیا میں رہ کر گناہوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

• یہ شقاوت اور بد بختی کی نشانی ہے کہ آدمی گناہ کو بے ادب سمجھے

بھی امید رکھے کہ بخش دیا جاؤں گا۔ (حضرت خواجہ غریب نوازؒ)

• خدا ہمارے گناہ بخش سکتا ہے، لیکن اعضاءِ نظام کبھی معاف

(ولیم جیمز)

نہیں کرتا۔

• بد نظمی گناہِ عظیم ہے۔

• انسان گناہ کے بدلے خوشی، منافع اور زندگی کو ڈھونڈتا ہے، لیکن ایسے ملتے ہیں دیکھو، ذلالت اور کتوں کی سی موت۔

• جو شخص گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے اس کی نجات کا واحد سبب بپتسموں کی امداد کرنا ہی ہے۔ (حضرت علیؑ)

• جو گناہ کرتا ہے وہ انسان ہے، جو اس سے توبہ کرتا ہے وہ دلی ہے اور جو غرور کرتا ہے وہ شیطان ہے۔ (تھامس فول)

• خود تفریہ کے خوف سے گناہ نہ کرنا خود ایک قسم کی معصیت ہے۔
• بیک نہ عورتوں پر نظر ڈالنا گناہ کبیرہ ہے۔

(سرور کائناتؑ)

• گناہوں سے بچنے کی ترکیب یہ ہے کہ زبان کو روک لے۔

(ترمذی)

• گناہ کرنے والا جب گناہ سے باز آئے تو ایسا ہے جیسے گناہ ہی کیا گناہوں کا انجام دکھ، ذلت اور یشمانی ہے۔

• گناہ شرع کی مخالفت ہی ہے، ... جو شخص گناہ کرتا ہے وہ

ابلیس سے ہے کہونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا۔ (یوحنا)

موت :- موت تمہیں پڑھائی گئی خواہ تم کیسے ہی مضبوط قلعوں میں رہو۔ (القرآن)

• موت کے تصور سے انسان نیک بنتا ہے۔

• سب سے بڑا بزدل وہ ہے جو موت سے ڈرتا ہے۔

(ارسطو)

• موت سے وہی شخص ڈرتا ہے جس کا نامہ اعمال سیاہ ہو اور
تمنائیں دوازہ ہوں۔

• (میتوں سے تنگ آکر، موت کی تمناعت کرو۔

(سرور کائنات)

• جب موت ہمیں اپنے وقت میں ایک لمحہ بھی نہیں دیتی تو ہم موت
کو اپنا زندگی میں سے کیوں کوئی لمحہ دیں۔ (حکیم بقراط)

• پرہیزگاری کی موت ایسی زندگی ہے جس کا خاتمہ نہیں۔ قوم
سرگئی اور وہ لوگوں میں زندہ ہے۔

• قبروں کی زیارت کرو اس لئے کہ وہ موت کو یاد دلاتی ہے۔

(مسلم)

• انسان امیدوں اور آرزوؤں میں گرفتار رہتا ہے کہ موت آئے تو
کے ختم ہونے سے پہلے آجاتی ہے۔ (شرح السنۃ)

• مصیبت کے وقت موت کی تمنا کرنے والا خدا کا منکر ہوتا ہے۔

• موت کے خوف سے موت ابھی ہے۔ (گالڈونی)

• موت ایک سنہری کبھی ہے جو انسان کے اعمال کا دروازہ کھولتی ہے

• انسان موت سے اسی طرح ڈرتا ہے جس طرح بچہ اندھیرے

میں جانے سے۔ (بیکن)

• ایمان والوں کے لئے موت راحت ہے۔ (نبی اکرم)

• علماء کی موت دین میں رخصت ہے، تو نگروں کی موت ہشیامنی اور

ندامت ہے۔ دردیشوں کی موت راحت اور آرام ہے اور امرا کی

موت فتنہ و فساد ہے۔ (سرور کائنات)

• موت دوست کو دوست سے ملا دیتی ہے۔ اور تجرید غیر دل سے کٹ کر دوست کے ساتھ آرام پانے کو کہتے ہیں۔

(خواجہ غریب نوازؒ)

• افضل ترین زندگی یہ ہے کہ موت کو یاد رکھو۔

(خواجہ غریب نوازؒ)

• آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں

سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں

مومن وہ ہے کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے تو دل لرز اٹھے
سو مومن :- اور جب ان کے سامنے اس کی آیینیں پڑھائی جائیں تو
ان کے ایمان میں اور اضافہ کر دیں۔ اور وہ اپنے رب پر عہد رکھتے
ہیں، نارا قائم رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں
سے خرچ کرتے ہیں۔

• مومن کی مثال ایسی ہے جیسا کہ نارنگی، کہ اس کا مزہ بھی اچھا ہے۔

اور خوشبو بھی عمدہ ہے۔

• وہ شخص مومن نہیں جو خود سیر ہو کہ کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا

رہے۔ (سرور کائناتؐ)

• مومن سب کچھ ہو سکتا ہے مگر جھوٹا اور خائن نہیں ہو سکتا۔ (حدیث)

• تم ہی کا بیاب ہو گئے اگر تم مومن ہو۔ (کلام پاک)

• جب مومن پر جہت پھانسی ہے تو اس کی عبادت و اطاعت

کو درام حاصل ہو جاتا ہے۔

• مومن وہ ہے جس کی طرف سے اپنی جانوں اور مالوں کے بارے میں

لوگوں کو کوئی خوف و خطر نہ ہو۔ (نبی اکرم)

• مومن نیکیو کار، پھولا اور بزرگ ہوتا ہے۔ (احمد)

• مومن، مومن کا آئینہ ہے۔ (سرور کائنات)

• مومن کا تحفہ موت ہے۔ (رسول اکرم)

• مومن کی زبان دل سے پھپھے رتی ہے۔ (رسول اللہ)

• مومن کو تکلیف پہنچانا خدا کے نزدیک کعبہ اور بیت المعمور

گرائے سے پندرہ گن زیادہ برا ہے۔ (احقر سرور کائنات)

• مومن کا بخار دوزخ کی آگ کا حصہ ہے۔ (بزار)

• مومن کا ہر خرچ صدقہ ہے۔ (ترمذی)

• حق کی راہ میں لگ و دو کرنا اور صداقت کا علم اونچا کرنے

کے لئے بھان کی بازی لگانا مومن کا شیوہ ہے۔

بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، بیماری سے پہلے صحت

مستغنیات کو، غنسی سے پہلے نو نگر کو، مشغولیت سے پہلے

فرصت کو اور موت سے پہلے زندگی کو غنیمت جانو۔

(۱) زیادہ (۲) ہر کسی کے سامنے (۳) بغیر جھوک کے

مت کھانا۔ (۴) باز آروں میں (۵) کھڑے ہو کر (۶) بات بات

پر قسم (۷) ہالی حرام۔

(۱) جیسی صحت میں بیٹھے دیا نہ بنے (۲) ہر کام

ممکن نہیں نہ میں جلدی کرے اور نقصان نہ اٹھائے (۳) دنیا سے

دل لگائے اور ہشیان نہ ہو (۴) ہمت اور استقلال کو شعاع بنائے اور

مراؤ کو نہ پہنچے (۵) زیادہ باتیں کریں اور کوفت نہ اٹھائے (۶) عورتوں

کی صحبت میں بیٹھے اور رسوا نہ ہوا، دوسروں کے جھگڑوں میں پڑنا
بھڑے اور آفت میں نہ پھنسے۔

صدیوں کا مطالعہ تاریخ سے، انسان کا مطالعہ سفر سے
مطالعہ ہے۔ اور خدا کا مطالعہ دنیا سے حاصل کر دو۔ (ایمرٹن)
• جوانی عقل کے مطالعے کے لئے ہے اور بڑھاپا اس پر عمل کرنے
کے لئے۔ (جے۔ جے۔ رولسو)

• مطالعہ انسان کے لئے ایسا ہے جیسا ورزش جسم کیلئے۔
(یس۔ آرسٹیل)

• خاموش مطالعہ ذوق و ادب کا ضامن ہے۔
• کوئی معمولی سی چیز بھی اتنی بے معنی اور حقیر نہیں ہوتی کہ اس
کے مطالعے سے گریز کیا جائے۔ (جانسن)

• مال باپ کے قرضوں کے نیچے جنت ہے
مال باپ :- اس لئے ان کی خدمت کر دو۔
• باپ کی مار و لاد کے لئے ایسی ہے جیسا کہ کھیتی کے لئے
پانی۔ (حکیم لقمان)

• باپ کا کوئی عطیہ بیٹے کے لئے اس سے بڑھ کر نہیں کہ اس کی
تعلیم و تربیت خوب کرے۔

• ایک باپ دس بیٹوں کی پرورش کرتا ہے، لیکن دس بیٹے
ایک باپ کی خدمت نہیں کر سکتے۔

• ایک جوان جنت میں نہیں جاسکتا اگر وہ اپنے والدین کی
طرف سے غفلت برتتا ہے جب کہ وہ بوڑھے ہو گئے ہوں۔
(حقیر و سرور کائنات)

- باپ انسانی صورت بناتا ہے اور استاد انسانی میرت۔
- یتیم وہ نہیں ہے جو ماں باپ کے سائے سے محروم ہو گیا، بلکہ یتیم درحقیقت وہ ہے جو اخلاق کی نگرانی سے محروم ہو گیا۔
- ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ (کلام پاک)
- اللہ تعالیٰ کی خوشی والدین کی خوشی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی ہے۔

- ابراہیمؑ ہر بیٹا اپنے باپ کی نظر دلی میں "یوسف ثانی" ہے۔
- ماں باپ کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔ (بخاری)
- اپنے ماں باپ سے کبھی جھگڑ نہ کرو گو تم صحیح کہتے ہو۔ (پاکس)

محبت :- محبت تخلیقی قوت کی حامل ہے۔

- محبت کی شان یہ ہے کہ دفا سے بڑھے نہ جفا سے گھٹے۔
- محبت کئے جانے والے افراد کو ایک نئی روحانی قوت کا احساس ہوتا ہے۔

- محبت کئے جانے والے کی صلاحیتیں ابھر آتی ہیں۔
- محبت بہت نرم و نازک ہوتی ہے۔
- محبت خوشی اور شادمانی عطا کرتی ہے۔
- محبت بے خوف ہوتی ہے اور سکون دل کی دولت حاصل ہر تھی ہے۔

- بغیر محبت کے جہاں شادی ہے وہاں بغیر شادی کی محبت بھی ہے۔ (فرانکلن)

• جہاں محبت ہے وہاں بے ایمانی نہیں ہو سکتی۔

• جس انسان میں جذبہ محبت نہیں اس کا وجود اور عدم وجود برابر ہے۔

• محبت سے زندگی خوش گوار بنتی ہے، اس میں تر و تازگی پیدا ہوتی ہے۔ اور زندگی پر کشش معلوم ہونے لگتی ہے۔

• محبت کے بغیر خدمت نہیں ہو سکتی، اور خدمت کے بغیر محبت نہیں ہو سکتی۔

• آپ جس شخص سے محبت رکھتے ہوں اس سے اپنی محبت کا اظہار ضرور کیجئے۔ (حدیث)

• تمہاری محبت جنوں کی شکل نہ اختیار کرنے پائے اور تمہاری دشمنی ایذا رسانی کا باعث نہ بنے پائے۔ (حضرت عمرؓ)

• محبت بدگمانی نہیں کرتی۔

• محبت بدکاری سے خوش نہیں ہوتی۔

• برتاؤ سے محبت ظاہر ہوتی ہے۔

• انسان سے محبت کرنا اور اس کی خدمت کرنا خدا سے محبت کرنا ہے۔

• جو شخص جس سے محبت کرے گا۔ قیامت میں اسی کے ساتھ ہوگا۔ (اہل سنت)

• جہاں محبت پستی ہوتی ہے وہاں غیب موٹے نظر آتے ہیں۔

• جس نے محبت کی، عقیفہ دیا کداسن رہا اور راز محبت کو چھپایا اور اسی حال میں مر گیا تو وہ شہید ہے۔ (حدیث)

• جس محبت میں درد و تکلیف نہ ہو وہ محبت نہیں کہلا سکتی۔

(امام غزالی)

- دنیا کی محبت گناہوں کی جڑ ہے۔ (رسول اکرمؐ)
- نہ تمہاری محبت حد سے زیادہ ہو نہ تمہاری نفرت (حضرت عمرؓ)
- تلکلف کی زیادتی محبت کی کمی کا باعث بن جاتی ہے۔
- (امام غزالیؒ)

- محبت سے ملنا دعوت سے بہتر ہے۔
- محبت ایک ایسا جذبہ ہے جو انسانی انصاف کے معیار کو ملت کرنا ہے۔
- محبت جذبات کا گہرا سمندر ہے جو چاروں طرف سے محطرات میں گھرا ہوا ہے۔ (ٹامس ڈیوار)
- محبت میں صادق وہ ہے جو دوست کی پیروی بلا کوہنہ و چشم قبول کرے۔ (حضرت خواجہ غریب نوازؒ)
- دنیا میں صرف نیک آدمی سے محبت کرو۔ (سالوینی)
- جس سے محبت کی جائے، اس کے ساتھ راست باز رہنا بہت مشکل ہے۔ (دائل)
- نیکی ایک ایسا قیمتی پتھر ہے جو بڑی سادگی سے نیکی ویدیتی ہے۔ کہیں جڑ دیا گیا ہے۔
- نیکی چھتیرٹوں میں بھی اسی طرح جگمگاتی ہے جس طرح شیش و کھواب کے لباس میں۔
- نیکی ایک اندھا فرشتہ ہے جو علم کی روشنی سے اپنی منزل کا راستہ پوچھتا ہے۔
- کئی بار نیکی کو پاؤں اخلاص کی چوٹی سے پھسل جاتا ہے۔
- نیکی کا صلہ عزت ہے۔

• اچھی بات کرنا بھی نیکی ہے ۔

• نیکی کرنے والا کبھی نہیں گرتا اور اگر گرتا بھی ہے تو سہارا پا جاتا ہے ۔
(اکثم بن یسفی)

• آدمی کسی کے ساتھ نیکی نہ کر سکے تو کم از کم اتنا تو کرے کہ اسے اس کی برائیوں سے آگاہ کرتے رہے ۔ (حکیم بقراط)

• تمہاری نیکیاں اس وقت تک نامکمل ہیں جب تک تم اپنے بدخواہوں کے ساتھ خیر خواہی کا مادہ پیدا نہ کرو ۔ (حکیم افلاطون)

• نیکی کرنا میری عہدہ رت ہے اور خدا کے سامنے سر جھکا جانا میرا مذہب ۔
(دالیر)

• تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو ۔ (القرآن)

• اپنوں کے ساتھ نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے اور رزق کثیر حاصل ہوتا ہے ۔
(بنی کریم)

• جو صحت و تندرستی کی حالت میں نیکی نہیں کرتا وہ جب کمزور ہو جاتا ہے تو سختی جھیلتا ہے ۔
(سعیدی)

• ہر ایک بدی کے بدلے نیکی کیا کرو ۔ نیکی بدی کو مٹا دیتی ہے ۔
• بدی کے موقعے دن میں سو بار ملتے ہیں، لیکن نیکی کرنے کا موقع سال بھر میں صرف ایک بار آتا ہے ۔

• بڑا نہ ہونا بھی نیکی ہے ۔ (لقمان حکیم)

• ذرہ بھر نیکی من بھر علم سے بہتر ہے ۔ (جارج ہربٹ)

• نیکی کا قریب ترین راستہ دولت سے نفرت کرنا ہے ۔ (سنے کا)

• بدیوں کا اقرار نیکیوں کا آغاز ہے۔

• نیکی کبھی بوڑھی نہیں ہوتی۔ (ہربرٹ)

• نیکی کرنے کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والا جیسا ہے۔

(بنی اکرم)

• برائی سے بچنے کا نام نیکی نہیں۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ بدی کی

خواہش تک دل میں نہ رہے۔ (ہرنارڈ شا)

• نخل سب سے بڑی نیکی اور سرداری کی علامت ہے۔

(حکیم بقراط)

• بدی سے دور رہنے والا تمام نیکیوں کا سردار ہے۔

• بدی کے راستے بہت ہیں مگر نیکی کا صرف ایک۔

(حکیم ارسطو)

• بدی کے پر ہوتے ہیں اور نیکی کچھ سے کی چال چلتی ہے۔

(والٹیئر)

• ناامیدی موت کا دوسرا نام ہے۔

• ناامیدی ہے۔ ناامیدی سے انسان کاہل اور ناکارہ ہو جاتا ہے۔

• مایوسی اور ناامیدی خدا سے منکر ہونے کی دلیل ہے۔

• اگر ہم ہیں برا بیٹاں نہ ہوں تو ہم دوسروں

نکمت چینی :- کی برائیوں پر نکمت چینی نہیں کر سکتے۔

(لا۔ راک فولڈ)

• وہ شخص جس کے دل میں برائی ہے جھٹائی نہ پائے گا، اور

جس کی زبان میں نکمت چینی ہے وہ کبھی آزاد نہ ہو سکے گا۔

(حضرت سلیمان علیہ)

• حاسد اللہ تعالیٰ کے مقابل سخت بے ادب ہے کہ جو چیز اسے نہیں دی گئی اور دوسرے کو دی گئی اس پر نکتہ چینی کرتا ہے
(منصور فقیر)

نفس :- جس نے اپنے نفس پر قابو پایا اس نے عزت پائی۔
• نفس کی سلامتی نفس کی حفاظت ہی میں ہے۔
• اپنے نفس کو ستوا و ناسب سے اچھی مصروفیت ہے۔
(حضرت علیؓ)

• سہ بڑے موزی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا
نہنگ وار دھا د شیر نہ مارا تو کیا مارا

(ذوق)
• انسان میں ایک نفس ناطقہ ہے جو مثل آئینے کے ہے۔ (حضرت شاہ ولیؒ)
• اپنی خواہش نفس کے تابع نہ ہو لاک ہو جاؤ گے۔ (گورو گوبند سنگھ)
• تمام محاسن کی بنیاد کرم ہے اور کرم کی بنیاد حرام سے نفس کو دور رکھنا ہے
• جو شخص اپنے نفس کی تربیت نہ کر سکا وہ دوسروں کی تربیت کیا کریگا۔

• تمہاری کشادہ پیشانی تمہارے نفس کی شرافت کا پتہ دیتی ہے۔
• دل کے نور سے زیادہ کوئی روشنی نہیں اور نفس سے زیادہ کوئی ہمارا دشمن نہیں۔
(حکیم بزرگمہر)

• نفس کا جہاد جنت کا مول ہے، جس شخص نے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیا، وہ جنت کا مالک ہو گیا۔ اور جن لوگوں کو جنت کی قدر معلوم ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ نہایت عمدہ بدلہ ہے۔

• بیوقوف وہ ہے جو اپنے نفس کو خواہشات نفس کا غلام بنائے
اور پھر اللہ سے (ثواب کی) امید رکھے۔ (ترمذی)

• گناہگار کی خطا معاف کرنا نفس کی زکوٰۃ ہے۔

• تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے تباہ کرنے

میں مصروف ہے۔ (حضرت غوث الاعظمؒ)

• نفس کی آزادی، ضمیر اور ایمان دونوں کی ہلاکت ہے۔

• ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ (کلام پاک)

• وقت بہت قیمتی چیز ہے اس کو ضائع مت کر دے۔

• وقت نہ۔ • وقت ضائع کرنا ناقابل تلافی جرم ہے۔

• وقت ہی اصل دولت ہے۔

• چاند اور سورج کی طرح وقت کے پابند بنو۔

• جس نے وقت ضائع کیا اس نے سب کچھ ضائع کیا۔

• وقت اور ہوا کوئی ٹھیرا نہیں سکتا۔ (آر۔ سوقہ دل)

• جو لمحہ گیا ہمیشہ کے لئے گیا۔

• وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا، اس لئے شاہراہ حیات پر آج

(الف ہڈ سن)

ہی گھزن ہو جاؤ۔

• جو دن گزر چکا وہ باقہ سے جاتا رہا۔ پس موجودہ وقت کو غنیمت سمجھو۔

• اچھے وقت کو برے کاموں میں ضائع کر کے بچھٹانا ایسا ہی ہے۔

• جیسے بیماری کی حالت میں دوا سے غفلت اور تندرستی میں دوا تلاش کرنا۔

• وقت کے انتظار میں وقت گزارنا سب سے بڑی نادانی ہے۔

• اگر تمہیں اپنی زندگی عزیز ہے تو وقت ضائع نہ کرو کیونکہ تمہاری

زندگی وقت ہی کے بہت سے لمحوں سے مل کر بنی ہے۔ (ایک مشرقی دانشور)

• ایک لمحہ کی غلطی سے تمام عمر کی تلافی برابر نہیں ہو سکتی۔

• وقت کا غلام بن جانا بہترین دانائی ہے۔

• وقت کا صحیح استعمال نیکی ہے۔

ورزش (۱)۔ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے گالوں پر نگاہی آجائے، گہری نیند
اور خوشامد۔ آئے، ابھی بھوک لگے اور کھانا خوب مزے سے کھا یا جائے
تو باقاعدہ ورزش کرتے رہو۔ (سیکسٹن)

• جو شخص ورزش کے لئے وقت نکال نہیں سکتا وہ بیماری کو وقت

دے رہا ہے۔ (آرچی ڈربی)

• کھانے کے بعد ورزش کرنا سخت نقصان دہ ہے۔

• اگر ہمت والے کام دگا رہے۔

ہمت :- جو شخص بلند ہمت ہوتا ہے اس کی قدر قیمت بڑھ جاتی ہے

• ہماری دولت کو قسمت چھین سکتی ہے مگر ہمت کو کوئی نہیں چھین

سکتا۔ (سینکا)

• بلند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔

قَمَّتْ بِالْخَيْمِ

گنایات
عنایت

مختصر

تاریخ عالم اسلام

مصنف: پی۔ حسین خاں۔ ادیب فاضل

صفحات: ۲۴۴ ار سائز ۳۰ x ۲۰

۱۶

قیمت: دو روپے۔

مصنف نے مختصر تاریخ عالم اسلام میں بڑی کوشش سے عالم اسلام کے مختلف ادوار کو
 ادریش کیا ہے۔ گویا مکمل تاریخ اسلام کے اٹھارہ سہ سو کوڑہ میں سمودیا گیا ہے۔
 اس مجل تاریخ میں قبل از اسلام کے واقعات کے علاوہ سیرت طیبہ، خلفائے راشدین،
 بنو امیہ و بنی عباس، امین پر اسلامی حکومت، دنیا کے چھ چھ مسلم سلطنتیں، ان کے
 راجہ، مردم شماری، اور علاقائی زبانیں سلاطہ آمدنی اور وہاں کی مشہور پیداوار وغیرہ کو بیان
 ہے جس سے پبلک اور علمی ادارے یکساں طور پر مستفید ہو سکتے ہیں۔
 ملنے کا پتہ:۔ ظفر بک ڈپو۔ آدے گری۔ ضلع نیلور۔

مصنف: پی۔ حسین خاں۔ اردو نشی

صفحات: ۲۴۸ ار سائز ۳۰ x ۲۰

۱۶

قیمت: ۴۵ روپے

زدوس نظر

زدوس نظر جنوبی ہند کے ایک مقام آدے گری کے دلربا و قدرتی مناظر، اس کے دکش
 اوتیر آثار قدیمہ اور دلہوز کھنڈرات کا ایک مرقع ہے طلباء کے اس اردو داں طبقہ
 ریح و سیاحت کے ذریعے اپنی معلومات میں خافہ کرنا چاہتے ہیں اس کا مطالعہ نہایت ناگزیر ہے
 لہذا پچسپ کتاب کو پڑھنے کے بعد دل یہ چاہئے لگتا ہے کہ تھورات کی دنیا سے نکل کر
 نہ کی دنیا میں پہنچ جائیں اور نہ دیکھے ہوئے لوگوں کے دل میں اس حسین مقام کو
 اتمارہ رہ کر چکیاں لینے لگتی ہے۔

ملنے کا پتہ

ظفر بک ڈپو۔ آدے گری۔ ضلع نیلور